

فوائد الیکٹروہومیو پیتھی

(تعارف، ادویات و علاج)

مصنف

ڈاکٹر یم لیس حسین (یم ڈی ای ای ایچ)

مرتب

ڈاکٹر سید آصف عمری، بی ای ایم لیس

ناشر

ڈاکٹر نثار احمد

نیک تمناؤں کے ساتھ: ڈاکٹر انجم صاحبہ

پرنسپل جے ایم سی، حیدرآباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

Fawayed Electro Homeopathy

فوائد الیکٹرو ہومیو پیتھی	:	نام کتاب
ڈاکٹر ایم لیس حسین ایم ڈی ای ایچ	:	مصنف
ڈاکٹر سید آصف عمری، بی ای ایم لیس	:	مرتب
مارچ 2018ء	:	اشاعت
ایک ہزار	:	تعداد
	:	قیمت
ڈاکٹر ثناء، بی ای ایم لیس	:	ناشر
جوہر میڈیکل کالج آف الیکٹرو ہومیو پیتھی	:	طابع
حیدرآباد، تلنگانہ		
1. جوہر میڈیکل کالج، ایم ایم پہاڑی روڈ	:	کتاب اور EH، ادویات
9 نمبر کشن باغ، حیدرآباد		ملنے کے پتہ
2. ہیلتھ کیئر کوچنگ سنٹر آف بی ای ایم لیس		
24500216 مغل پورہ،		
3. ایم ایچ فارما، جہاں نما۔		
9948504833,8897090011		
9346399654,9885650216		
www.jrmconline.in		

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	شمارہ
4	ڈاکٹر سید آصف عمری	1. پیش لفظ
5	ڈاکٹر ایم حسین	2. مصنف کا تعارف
6	ڈاکٹر کاؤنٹ سیرز میٹھی	3. الکٹروہومیوپیٹھی کے موجد۔
8	سیرز	4. الکٹروہومیوپیٹھی نام کیوں؟
9		5. افسوس
11		6. جدید الیکٹروہومیوپیٹھی، میٹریا میڈیکا
24	Negative بیماریاں کیا ہیں؟	7. Positive بیماریاں کیا ہیں اور
28		8. ادویات کی فہرست
31		9. قانونی حیثیت
32	BEMS, فاصلاتی تعلیم کے ذریعہ	10. ڈاکٹری کورس کیجئے،



پیش لفظ

الکٹروہومیوپیٹھی، تعارف، ادویات علاج اور فوائد پر اردو زبان میں یہ پہلی کتاب ہے لگ بھگ 100 سال قبل ڈاکٹر سکسینہ نے اردو زبان میں الکٹروہومیوپیٹھی پر ایک کتاب لکھی تھی جو کہ نایاب یا مفقود ہے دیگر زبانوں میں ہزاروں کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ اردو داں طبقہ کے لئے یہ کتاب بہت ساری معلومات کا خزانہ ہے۔ الکٹروہومیوپیٹھی طب کی دنیا میں 200 سال پرانا طریقہ علاج ہے جسے ڈاکٹر کاؤنٹ سینر پیٹھی نے ریسرچ کیا اور بہت ساری خطرناک، جان لیوا بیماریاں جیسے کینسر، ٹیومرٹی بی، فالج لٹوہ، شوگر بی پی، ہارٹ اٹیک جیسے امراض کا کامیاب علاج کیا۔ عوام الناس میں اس پیٹھی کا صحیح تعارف اور بیداری لانے اور انسانیت کی صحیح خدمت اور کم اخراجات میں مریضوں کا علاج کرنے اور اس پیٹھی کے فوائد اور ادویات کی تفصیلات بھی بیان کی گئی ہے اور لوگوں کی غلط فہمیاں دور کی گئی ہیں۔ تمام EH ڈاکٹرس اس پیٹھی پر دل و جان سے محنت کر کے عوام کی خدمت کریں۔ شکر یہ

مرتب۔

ڈاکٹر سید آصف عمری

9885650216

تعارف

ڈاکٹر ایم ایس حسین (ایم۔ ڈی ای۔ ایچ)

ڈاکٹر کٹر آف جوہر میڈیکل کالج

منجانب: ڈاکٹر انجم B.E.M.S

ڈاکٹر آف ادارہ محقق علوم طبیہ ڈاکٹر الحاج ایم ایس

حسین (E.H.) B.E.M.S. M.D. جو تحصیل خلیل آباد جو

جواب ضلع سنت کبیر نگر کے نام سے مشہور ہے جو یوپی میں ہے

اس تحصیل کے چھوٹے سے گاؤں سہاواں میں پیدا ہوئے۔

عالم طفلی میں چار سال کی عمر میں والد بزرگوار محمد حنیف، چھوٹے

داد بشارت حسین ایک ہی تاریخ ایک ہی دن چچک کے مرض

میں انتقال کر گئے۔ چند مہینوں کے بعد دادی جان کا انتقال ہو

گیا اتنی کم عمر میں یتیمی، درتیمی اور غربی در غربی کے مرحلہ سے

گزرنا پڑا۔ والدہ ماجدہ نے بڑی محنت و مشقت کے ساتھ بیٹے

کی پرورش کی۔ ابتدائی تعلیم مقامی مدرسہ میں ہوئی بارہ سال کی

عمر میں مزید حصول تعلیم کے لئے گاؤں کو چھوڑ کر اپنے اسٹیٹ

یوپی سے باہر مدھیہ پردیش کا سفر طے کیا۔ دوران طالب علمی

کافی مشکلات و تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ کبھی کبھی فاقہ تک کی

نوبتیں آئیں۔ دن میں تعلیم حاصل کرتے اور رات میں

پاورلوم کے کارخانے میں کام کرتے جو پیسے کماتے تعلیمی

ضروریات پر خرچ کرتے ہوئے اپنی والدہ کو مٹی آرڈر کرتے۔

عالمیت کی سند حاصل کرنے بعد الہ باد بورڈ سے فاضل طب کا

امتحان دیکر کامیابی حاصل کی اور وہیں سے طب کا سلسلہ شروع

ہوا۔ نیچر و پیٹھی کورس ناسک، مہاراشٹر سے تکمیل کیا۔ طبی

کتابوں کے مطالعہ کا یہ عالم تھا کہ رات کے تین تین بجے تک مطالعہ کرتے۔ ٹرین کے سفر کے دوران بھی مطالعہ کا سلسلہ جاری رہتا۔ ہم بار بار آرام کے لئے کہتے لیکن ان کو بھوک اور نیند کا خیال نہیں رہتا۔ حالت بخار میں بھی جب کہ طبیعت علیل ہوتی نئی نئی معلومات کا سلسلہ جاری رکھتے۔ قابل ترین ڈاکٹروں کے پاس حکیموں کے پاس، بزرگان دین و اہل تصوف کے پاس بیٹھنا ان کو بہت پسند تھا۔ میں ان کی بیٹی ہونے کی وجہ سے تعریف نہیں کر رہی ہوں بلکہ اپنے بچپن سے جو دیکھی ہوں وہی بیان کر رہی ہوں۔

ہمارے والد بزرگوار کے ریسرچ اور تحقیق طب کا یہ عالم تھا کہ ہم کو بجائے کھلونے دینے کے ادویات کے بارے میں واقف کراتے تھے۔ یاد رہے کہ ایلوپیتھی کا ذکر نہ کرتے ہوئے نیچر و پیٹھی قدرتی دواؤں کے نام اور ان کے فوائد سے واقف کراتے تھے۔ جبکہ میرے والد گرامی کو یونانی، آیورویڈک، ہومیوپیٹھی، ایلوپیتھی، نیچر و پیٹھی اور الیکٹرو ہومیوپیٹھی، مرکبات و مفردات کے بارے میں بے پناہ مہارت ہے۔ آج جبکہ میں B.E.M.S ڈاکٹر بن چکی ہوں تو بھی ان کے علم طب کے بارے میں مہارت رکھتے ہیں۔ آپ بھی ان کے پاس بیٹھ کر انداز گفتگو سے اندازہ لگا سکتے ہیں۔ خیر علم رکھنا ایک الگ بات ہے اور لوگوں کو فائدہ پہنچانا الگ بات ہے مگر محقق علوم طبیہ ڈاکٹر ایم ایس حسین جن کا بار بار یہ کہنا ہے کہ ”میں اپنے علم کو سینے میں دفن کر کے دنیا سے نہیں جانا چاہتا ہوں بلکہ اس علم کو عام کر دینا چاہتا ہوں۔ تاکہ میرے لئے ثواب اور نجات کا ذریعہ بن جائے۔“ بے لوث آپ کی خدمات کا یہ عالم جو دو ہزار پر نوکری کرتے تھے اور پڑھے

ڈاکٹر وھومیو پیٹھی کے موجد ڈاکٹر کونٹ سیزر میٹی

Dr. Count Ceasar Mattei

ڈاکٹر کونٹ سیزر میٹی 11 جنوری 1809ء کو پیدا ہوئے۔ اٹلی کے شہر بولانگا کے ایک قصبہ روچیٹا کے رہنے والے ایک امیر والد کی اولاد تھے ان کا گزر برسراپنے والدین کی جائیداد پر منحصر تھا۔ 1947ء میں ایک کتاب انسانیت کے لئے لکھی گئی جو ان کو سیاسی معاملوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا موقع فراہم کر گئی۔ اُس زمانے میں یک کشمکش کا ماحول تھا۔ عیسائیوں کے بابا اور ملک آسٹریلیا میں کونٹ میٹی اور ان کے بھائی کو موقع فراہم کر گیا کہ بابا اور آسٹریلیا عوام کے درمیان اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کر کے کوئی صلح کی راہ نکالی جائے جس بات کو دونوں بھائیوں نے قبول کیا اور انہوں نے بابا کو ایک زمین کا ٹکڑا تحفے میں دے دیا جس کی بناء پر سارا آسٹریلیا ان کی اس کاوش کا شکر گزار ہوا اور اسی اثناء میں کونٹ میٹی کو عوامی حفاظتی انتظامات کے طور پر ساتویں بٹالین میں لیفٹیننٹ کے عہدے پر فائز کیا گیا۔

1848ء میں ان کی ترقی دیکھ کر ناہقناضی بنایا گیا اور اسی مہینے انہیں رومن پارلیمنٹ میں منتخب کر کے حاکم بڑیوں کا نائب مقرر کر دیا گیا۔ لیکن ان سیاسی عہدوں اور تقریروں سے وہ ناخوش تھے اور اسی بناء پر انہوں نے استعفیٰ دے دیا اور ایک عام آدمی کی زندگی گزارنا گوارا کیا۔ اس طرح

لکھے تھے اُن کو اپنے قریب لائے جن کو کسی بھی قسم کی طبی معلومات نہیں تھی۔ اُن کو شروع سے ہی طبی تعلیم سے واقف کروایا اور ان کو مستند کروایا۔ آج وہ تین تین دو اخانے چلا رہے ہیں۔ معاشرے میں ایک اچھی پہچان بنالی ہے۔ جو طالب علم پڑھ کر مستند ہو کر جا چکے ہیں وہ بھی کوئی نئی معلومات لینا چاہتے ہیں تو میرے والد ماجد 2 بجے رات کو نیند سے بھی جاگ کر ان کی طبی رہنمائی فون کے ذریعہ کرتے ہیں۔ خود تو شریعت کے اور ملک کے قانون کے پابند ہیں اور اپنے شاگردوں کو بھی اس کی پابندی کی ہدایت کرتے ہیں۔ اور بار بار یہ فرماتے کہ ایک ڈاکٹر کو اپنے اصول اور کردار کا پابند ہونا چاہئے اور اخلاق کو بلند کرنا چاہئے۔ غریب، بیوہ، یتیم آجائیں تو دوامفت دے دینا چاہئے۔ غریبوں کی خدمت ہوگی دنیا میں ترقی کا ذریعہ بنے گا۔ اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنے گا۔ عوام کی خدمت کرتے ہوئے جو وقت بچتا ہے ذکر و اذکار بچوں کی طب کی تعلیم اور مطالعہ میں گزارتے ہیں اور میں عوام الناس سے گزارش کرتی ہوں آپ ان کی خدمات سے استفادہ کریں۔

☆☆☆☆

6/ ڈسمبر 1887 کوٹ میٹی نے ایک قریبی رشتہ دار ایم وی میٹی کو قانونی طور پر اپنے ایجادات کو طریقہ علاج کو استعمال کرنے کی اجازت دی اس طرح بعد میں کئی معروف اطباء نے اسی طریقہ علاج کا کامیابی سے استعمال کیا جیسے ڈاکٹر ٹی کینڈی، ایرسن، جے جے گلڈن، ولکنسن فادر آف انڈیا، ایچ ورتھ آف لندن، آرام تھیو بولڈ آف گلاسکو۔

کوٹ میٹی کی وفات 9 ستمبر 1896ء میں ہوئی اور ان کے مدفن میں تقریباً سات ہزار لوگوں نے شرکت کی ہندوستان میں کئی معروف اطباء ہومیوپیتھی نے کوٹ میٹی کے ادویات اور طریقہ علاج کو استعمال کیا جسے الیکٹر ہومیوپیتھی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جیسے ڈاکٹر یڈو ویر سنگھ جنہوں نے جوہر لال نہرو ہومیوپیتھی کالج دہلی کو قائم کیا تھا۔

ڈاکٹر بی۔ کے۔ پال کے سابق وزیر صحت دہلی، ڈاکٹر ایم۔ وی۔ کلکرنی، ڈاکٹر رادھا ہیلڈر، ڈاکٹر بنرجی ڈاکٹر این ایل سنہا، ڈاکٹر بی۔ پی۔ سکینہ ان سبھی نے الیکٹر ہومیوپیتھی کا استعمال کیا اور کئی کتابیں بھی ان موضوع پر لکھ ڈالیں۔

کچھ دن پہلے آند مرگا جو (V.I.P. منگر، کلکتہ) میں رہائش پذیر ہیں لکھتے بتلایا ہے کہ کچھ پرانی الیکٹرو ہومیوپیتھی کی کتابیں (مرکزی ہومیوپیتھی درس گاہ کے شعبہ علوم 118 امرست گلی، کلکتہ۔ 9) میں موجود ہیں جو کتابوں نے ارقام وہ یہ ہیں۔ 1479، 165053، 61508 میٹ جو بات ثابت کرتی ہیں۔ کہ الیکٹرو ہومیوپیتھی کی کتابیں موجود ہیں۔ کلکتہ کے علم گھروں میں 1911ء سے آج تک کئی علمی شعبوں میں دفتروں میں اس الیکٹرو ہومیوپیتھی پر تحقیقی کام ہو رہا

انہوں نے اپنی دیرینہ خواہش کی تکمیل اور تحقیق پر وقت لگانا شروع کیا جو علوم، ادویات کے متعلق تھی رفتہ رفتہ تحقیقاتی انکشافات سے دلی اطمینان حاصل کر کے اس بات کے قائل ہوئے کہ ہینیمن کی ایجادات سے اس بات کو تقویت ملتی ہے کہ صحت بخش مراحل کے لئے کچھ قانون ضروری ہے اس طرح انہوں نے کئی ماہر مصنف نباتات اور قدیم کتابوں کا مطالعہ کیا اور ان کے اثرات پر گہری نظر رکھی ان کاوشوں میں انکی پرانے استاد پاولو کسٹا، کا بھی بہت دخل رہا ہے جو اپنے آپ میں طبی علوم میں مہارت رکھتے تھے۔ اس طرح کئی معالطے اور تحقیقی عمل سے گزرنے کے بعد کوٹ میٹی نے دنیا کے سامنے دو قانون پیش کئے۔

1. برقیاتی شعائیں (الیکٹریٹی) کی موجودگی نباتات میں
 2. پیچیدہ اقسام کی شعاع پیچیدہ علاج کے ذریعہ
- اس طرح کوٹ میٹی قدرتی شعائیں طریقہ علاج کے موجد ٹھہرے۔

ادویات کی تیاری ایک خصوصی طریقہ کار سے کی جاتی ہے جسے خالص نباتاتی طریقہ کار کہہ سکتے ہیں۔ کوٹ میٹی نے اس قدرتی شعائیں طریقہ علاج کے لئے عملاً تیس (30) سال تک تربیت کی اور غیر یقینی حد سے زیادہ انگیز نتیجے برآمد کئے اور روم کے سینٹ ترسیا شفا خانہ میں تقریباً دو ہزار مریضوں کا کامیاب علاج کیا۔

1893 میں ڈاکٹر ایس کینڈی نے کوٹ میٹی کی کاوشوں اور اس طرز علاج کے ذریعہ حد سے زیادہ کامیابیوں کا سمینار میں اظہار کیا اور اس طرح کی ادویات کی اثر اندازی کا تناظر بہت زیادہ بنایا۔

ہے اور علم کو بہتر سے بہتر بنانے کے طرف اثر انداز طریقوں سے عمل جاری ہے۔ جو ہنوز آج تک قائم ہے۔

الیکٹرو ہومیوپیتھی طریقہ علاج سے کئی مریضوں

کے معجزاتی طور پر شفا پانے کے واقعات اٹلی۔ برطانیہ جرمنی اخبارات میں شائع ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر چاس ایف زمپٹ نے ایک ضمیمہ 1869 میں

جرمن کے ایک شہر لپسک میں شائع کیا ہے۔

اس ضمن میں کام کی اہمیت پر بعد میں ایک کتابی شکل کے ذریعہ جس کا عنوان ”اعلیٰ انسانی قدروں کی جانب سے کونٹ میٹی کی کاوشیں اشاعت شہر بولانگا میں 1871 کو اقوام متحدہ سے بھی رجسٹر کروائی گئی اس سال جرمنی زبان میں اس کتاب کا ترجمہ کروایا گیا جسکو ”گرٹلز“ نے شہر ویانہ میں کیا۔ 1872ء اور 1873ء میں مشہور مجلہ ہیروالد میں ڈاکٹر ریگارد نے اس کے اوپر مذکورہ کتاب کے بعض مقالوں کی اشاعت اور اس طرح کی دوسری مشہور مجلات میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔

☆☆☆

اس پیٹھی کا الیکٹرو ہومیوپیتھی نام کیوں؟

اکثر لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ اس پیٹھی کا الیکٹرو

0 ہومیوپیتھی نام کیوں؟

سوال: کیا یہ الیکٹرانک سے بنتی ہے؟ کیا اس میں الیکٹرانک سے سینکائی کی جاتی ہے یہ سوال عام آدمی کرتے ہیں۔ کبھی کبھی پڑھے لکھے لوگ بھی یہ سوال کر لیتے ہیں کہ یہ الیکٹرو کیا ہے۔

جواب: خالق کائنات نے ارشاد فرمایا ”کہ ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا جوڑے کے ساتھ نصیحت ہے عقل والوں کے لئے ”مالک بے نیاز نے پوری کائنات کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک چیز کو پیدا کیا اسکے اپوزٹ میں دوسری چیز کو پیدا کیا اور یہاں پر مخاطب کیا۔ عقل والوں کو، اور ظاہری بات ہے کہ تحقیق کرنا مہارت حاصل کرنا، مسیجائی کرنا، عقل والوں ہی کا کام ہے۔ ذرا آپ غور کریں کہ ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا جوڑے کے ساتھ، نصیحت ہے عقل والوں کے لئے، جوڑے کے ساتھ کیا ہے۔ وہ کس طرح ہے؟ اگر مرد ہے تو عورت بھی ہے۔ نور ہے تو ظلمت بھی ہے۔ رات ہے تو دن بھی ہے۔ زمین ہے تو آسمان بھی ہے۔ آگ ہے تو پانی بھی ہے۔ دھوپ ہے تو چھاؤں بھی ہے۔ محبت ہے تو نفرت بھی ہے۔ اچھائی ہے تو برائی بھی ہے۔

الکٹریٹی، بلوا الکٹریٹی، وائٹ الکٹریٹی، گرین الکٹریٹی، جسکو WE. GE. BE. RE کے نام سے بھی یاد کیا گیا ہے۔ اور جب اس میں کچھ کمی بیشی ہوتی ہے تو اسکو اعتدال پر لانے کے لئے میڈیسن استعمال کی جاتی ہے۔ جس سے پیشدنت (مریض) بنا آپریشن صرف دواؤں کے استعمال کے ذریعہ مکمل طور پر صحت یاب ہو جاتا ہے تو اس لحاظ سے اس پیٹھی کا نام الیکٹرو پیٹھی یا الیکٹرو ہومیو پیٹھی رکھا گیا ہے۔

افسوس

ایسے اشخاص کی کمی نہیں ہے ہمارے ملک میں جن کے پاس کام کرنے کے لئے وقت نہیں ہوتا لیکن اعتراض کرنے کے لئے ان کے پاس وقت ہی وقت ہوتا ہے۔ اور یہ سمجھتے ہیں کہ مجھے سب کچھ معلوم ہے اور کبھی بھی خود کی تعریف کرنے میں عوام کے سامنے تھکتے نہیں۔ ایسے لوگوں کے سامنے D.E.H.M, B.E.M.S. کا تذکرہ آتا ہے۔ تو ناک منھ پھیلاتے ہوئے یہ بولنا شروع کر دیتے ہی کہ ہم نے یہ کورس کبھی نہیں سنا تو ایک طرف اپنی قابلیت کا اظہار کرتے ہیں اور دوسری طرف اپنی لاعلمی ظاہر کرتے ہیں۔ بعض تو اخباروں میں شائع کروا دیتے ہیں کہ یہ کورس غلط ہے جب کہ صحیح اور غلط کہنے کا اختیار کورٹ کو ہے کیوں کہ یہ معاملہ قانون سے تعلق رکھتا ہے اور سنٹرل گورنمنٹ منسٹری آف ہیلتھ نے سبھی ہائی

مرض ہے تو دوا بھی ہے۔ گرمی ہے تو سردی بھی ہے۔ حیوانات میں نر ہے تو مادہ بھی ہے۔ منہ ہے تو ہونٹ بھی ہے۔ کیفیات میں خیر ہے تو شر بھی ہے۔ حتیٰ کہ بیجوں میں بھی اگر آپ غور کریں گے تو ایک بیج میں دو دال ہے مثال کے طور پر، مٹر، چنے، سیم چھوٹی، سرسوں کے دانے یا کوئی بھی بیج پر مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ اب آپ انسانی اعضاء کی طرف غور کریں۔ دماغ میں دو حصے ہیں۔ دو کان، دو آنکھیں، دو ہونٹ، ناک کے دو نتھنے، دو ہاتھ، دو پیر، دو گردے، خصیہ میں دو گلیڈز، جسم کے اندر شوگر ہے تو انسولین بھی ہے۔ بلڈ ہے تو پلازما ہے اور انسانی اعضاء نیگیٹو کام کرتے ہیں تو پازیٹیو بھی کام کرتے ہیں۔ ماینس کام کرتے ہیں تو پلس کام بھی کرتے ہیں۔ تو جب نیگیٹو کام کریں گے تو کیا بیماریاں پیدا ہونگی اور جب پازیٹیو کام کریں گے تو کون کون امراض پیدا ہوں گے۔ فادر آف الیکٹرو ہومیو پیٹھی میڈسن ڈاکٹر کونٹ میٹی جو اٹلی میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اسی بات پر غور و فکر کیا اور ریسرچ کیا۔ جب اعضاء نیگیٹو کام کر رہے ہوں تو کس میڈیسن کے دینے سے اعضاء اعتدال پر آجائیں گے ڈاکٹر کونٹ میٹی نے نباتات پر ریسرچ کرتے ہوئے الیکٹرو ہومیو پیٹھی کو ایجاد کیا۔ الیکٹریٹی کہاں نہیں پائی جاتی ہے۔ سورج کی کرنوں میں زمین میں پانی کے اندر الکٹریٹی، نباتات میں بھی الیکٹریٹی پائی جاتی ہے۔ جیسا کہ الیکٹرو ہومیو پیٹھی مٹریا میٹریکا میں ذکر موجود ہے۔ ریڈ

نہیں ہے۔ اسلئے فی الحال ہمیں احتجاج اور دھرنا دینے کی ضرورت نہیں ہے قانون سازی گورنمنٹ کا کام ہے تعلیم عام کرنا ہمارا کام ہے اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک امیدوار B.E.M.S. میں کسی بھی انسٹیٹیوٹ میں ایڈمیشن لینے کے لئے آتا ہے آفس میں بیٹھے ہوئے ڈاکٹرس امیدوار کو اس کورس کے بارے میں اچھی طرح بتلاتے ہیں اور قانون کے حوالے سے اس کورس کی تفصیلات بیان کرتے ہیں اور اس کورس کے کیا فائدے ہیں وہ بتاتے ہیں جیسے کہ اس پیٹھی میں سبھی لا علاج بیماریوں کا علاج موجود ہے جیسے کہ جلدی امراض، کینسر، ٹیومر، ہارٹ، سبھی بیماریوں کا علاج موجود ہے۔

☆☆☆☆

کورٹ یہاں تک کی سپریم کورٹ نے اس کورس کو لیگل قرار دیا ہے تو جب قانون اس کورس کو صحیح کہہ رہا ہے تو عوام میں کسی زید بکر کو اس الیکٹرو ہومیو پیٹھی کورس کو غلط کہنے کا کیا حق ہے۔ اور اگر کوئی بولتا ہے کہ یہ غلط ہے تو کورٹ کے فیصلے کو نہ ماننے کے مترادف ہے اگر ایسا شخص تحریری شکل میں انکار کرے تو کورٹ کے فیصلے کو نہ ماننے کے جرم میں کیس کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے عوام و خواص کو آگاہ کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص زبانی اعتراض کرے تو آپ اسے کہیں کہ آپ تحریر کر دیجئے کہ یہ کورس غلط ہے اور ایڈرس اور سنگنچرس لے لیا جائے ورنہ زبان اسی کی ہے ہونٹ اسی کے ہیں اور منہ بھی اسی کا ہے کسی کے بولنے پر کوئی کیا پابندی لگا سکتا ہے بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ الیکٹرو ہومیو پیٹھی پر تنازعہ شروع ہو گیا ہے تو اس لئے یہ کورس نہیں کرنا۔ تو کیا کورس کرنا اخباروں میں عوام کو متنبہ کرتے ہیں کہ اس کورس پر تنازعہ ہے۔ میں کہنا چاہوں گا کہ ہومیو پیٹھی پر یا پھر یونانی پر تنازعہ شروع نہیں ہوتا تھا کہ یونانی کی قانون سازی کی جائے ماضی میں اس پر احتجاج ہوا تھا اور دھرنا دیا گیا۔ یونانی پریکٹیشنروں پر لاشی چارج کی گئی تھی۔ کئی ڈاکٹروں کی جان چلی گئی جبکہ D.E.H.M.، B.E.M.S ڈاکٹروں کے ساتھ ایسا نہیں ہو رہا ہے کیوں کہ جب سنٹرل گورنمنٹ منسٹری آف ہیلتھ نے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ نے الیکٹرو ہومیو پیٹھی کو لیگل قرار دیا ہے تو پھر الیکٹرو ہومیو پیٹھی کو لیگل چیلنج

جدید الیکٹرو ہومیوپیتھی، میٹریا میڈیکا New Electro Homeopathy METRIA MEDICA

جائگہ اور سکرات کے عالم میں ہوا ایسے شخص کو اگر S1 ہر ایک گھنٹہ سے Positive حالت میں دس دس قطرے دیئے جائیں تو وہ دس گھنٹہ تک ضرور زندہ رہ سکتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ دوا اگرچہ کہ چند قطرے ہی سہی مگر بہت اثر انداز اور شفاء بخش ہے۔ تمام جلدی امراض جیسے سوریسیس، ایکزیما، کھجلی، پھوڑے، پھنسیاں، کیل، مہاسے سب کے لئے اکسیر ہے۔ دل کے مریضوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

لبہ کے نظام کو بہتر بنا کر ہاضمہ درست کرتی ہے، اس لئے شوگر کے لئے بھی مفید ہے۔ سردی، کھانسی، سینہ کی تکلیف، انفلوینزا، بخار، فالج جیسے امراض کے لئے نسخہ کیمیاء ہے۔

S1 الیکٹرو ہومیوپیتھی کی پہلی دوا ہے۔ جسم کے زہریلے اثرات کو ختم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ معدہ اور آنتوں کی بیماریوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ غدود اور اس سے متعلق امراض میں بھی فائدہ دیتی ہے۔

اگر ہم احاطہ کریں تو دمہ، آنتوں، گردوں کی خرابی، دست کو روکنے کے لئے، پسینہ کو کم کرنے کے لئے، قبض کو ختم کرنے کے لئے، قنئے جگر کی خرابی کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ اعصاب اور نبض کو درست اور مضبوط کرتی ہے، بے شمار بیماریوں پر یہ اپنا اچھا اثر دکھاتی ہے اور کئی بیماریوں پر کام کرنے کی وجہ سے اس کو Universal Remedy بھی کہا جاتا ہے۔

الیکٹرو ہومیوپیتھی Electro Homeopathy،

S1 کامیاب دوا

الیکٹرو ہومیوپیتھی جس کے موجود ڈاکٹر کاؤنٹ سینر میٹریا ہیں 1865ء کے زمانہ میں اٹلی میں انہوں نے قدرتی پودوں سے تحقیق کرتے ہوئے 114 تازہ پودوں کے عرق سے بہت ساری ادویات بنائی اور بہت ساری خطرناک بیماریوں کا کامیاب علاج کیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے الیکٹرو ہومیوپیتھی ادویات سے دنیا بھر میں بغیر آپریشن اور بنا کسی مضر اثرات کے برسوں کے بیمار شفا یاب ہونے لگے اور ہزاروں لاکھوں لاعلاج مریض اچھے ہونے لگے۔ الیکٹرو ہومیوپیتھی ادویات میں سب سے پہلے S گروپ کی دواؤں سے متعلق مفید معلومات دی جا رہی ہے۔

SCROFOLOSO No.1 المعروف S1

یہ یونیورسل ریمیڈی ہے جو ہمارے جسم کے میٹابولزم Metabolism پر کام کرتی ہے اس دوا سے جسم کے زہریلے مادے خارج ہوتے ہیں۔ خصوصیت کے ساتھ جسم میں خون کے دوران کو درست کرتی ہے اس لئے مصفی خون ہے یہ اینٹی بیوٹک بھی ہے مگر کوئی سائڈ ایفیکٹ نہیں بلکہ ساری کی ساری دواؤں میں صرف Right Effect ہے۔ یہ دوا جسم میں قوت مدافعت کو بڑھاتی ہے جس کی وجہ سے موسمی بخارات اور کمزوریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ڈاکٹر ایم لیس حسین ڈائریکٹر آف الیکٹرو ہومیوپیتھی، جو ہر میڈیکل کالج حیدرآباد نے دوران لکچر بڑی چونکا دینے والی بات بتائی کہ اگر کوئی شخص

یہ جلدی امراض (Skin Diseases) کے لئے ایک پیٹنٹ دوا ثابت ہوئی ہے۔ یہ ہر قسم کے جلدی امراض پر استعمال ہوتی ہے۔ اس دوا کا خاص اثر جلد کے اندرونی حصہ (Tissue) اور گلینڈ (Gland) پر پڑتا ہے جس کی وجہ سے Chronic یعنی سخت ضدی قسم کی بیماریاں جیسے چھاجن (Eczema) پر A3 کے ساتھ الگ الگ Dose میں استعمال کرنا چاہئے۔ یہ دوا Spinal Cord کی کمزوری اور تکلیف میں بھی استعمال کریں تو بہت فائدہ ہوگا اس لئے اس کو Neurasthania کی خاص دوا سمجھی جاتی ہے۔ یہ قبض کو دور کرتی ہے۔ پھوڑے، پھنسی اور زخم کو دور کرتی ہے۔ گلے کی سوجن دور کرتی ہے اور جسمانی طاقت میں اضافہ کرتی ہے۔ سردی، کیل مہاسے، بچوں میں مرگی، جلن، جھلسنا، آنتوں میں کیڑے، چہرے کا کینسر، آنتوں کا ٹی بی السر، تھائرائیڈ، فالج، گھٹنوں کی سوجن (ہونٹ، چھاتی) دل کا کینسر، ہاتھ کے جوائنٹ میں فالج یہ دوا بہت مدد کرتی ہے۔

S4: الیکٹرو وھومیو پیٹھی S4 کا میاب دوا

یہ کمپونڈ میڈیسن ہے اس کو جرمنی والوں نے S2 اور ونیریو کو ملا کر بنایا ہے۔ یہ بول و مثانہ، پیشاب کی نالی اور امراض خبیثہ میں استعمال کر کے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ S2 کی طرح یہ بھی بول و پیشاب اور مثانہ کے امراض میں بہت فائدہ دیتی ہے علاوہ ازیں امراض خبیثہ یعنی Veneral Disease جیسے آتشک، کوڑھ (جدام) Leprosy، سوزاک Gonorrhoea، کینسر (Cancer) داء الخنزیر (Trichiniasis)، توشہ yaws، خدو وکام مرض، ایڈز جیسے مہلک خطرناک بیماریوں کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔ بول و مثانہ کی بیماریاں تو عام ہیں جس کا علاج کہیں نہ کہیں

مثانہ اور گردہ کے امراض کی بہت مجرب دوا ہے۔ خون سے پیشاب کے اجزاء گردوں کی باریک نالیوں کے ذریعہ خارج ہوتے ہیں تقریباً 24 گھنٹے میں ڈیڑھ لیٹر پیشاب گردے خارج کرتے ہیں سارے جسم کا خون گردوں کے ذریعہ ہی صاف ہوتا ہے اس لئے گردوں پر خصوصی توجہ دینی چاہئے۔ مثانہ کی گردن پر ایک گول غصہ لگا رہتا ہے جس کا کام سلکڑ کر پیشاب کو روکنا اور پھر ڈھیلا ہو کر پیشاب کو خارج کرتا ہے جب گردہ میں پتھری بنتی ہے تو درد آہستہ آہستہ ریڑھ کی ہڈی کے جانب اور خصیوں تک پہنچتا ہے پیشاب میں جلن اور کبھی کبھی خون آتا ہے۔ پیشاب کی مقدار کم اور قطرہ قطرہ نکلتا ہے۔ بعض اوقات درد کی شدت سے مریض تڑپنے لگتا ہے۔ اگر ریاچ کے سبب درد ہو تو قبض کی شکایت، پیٹ پھولا ہوا، پیشاب میں کمی جلن اور درد رہتا ہے۔

Urinary System, SCROFOLOFO No. 2

کو بہتر اور کارگر بنانے کے لئے بہت مفید ہے بلکہ یہ S1 سے کہیں زیادہ پیشاب کی بیماریوں پر کام کرتی ہے یہ دوا قبض، ڈکار کے مریضوں کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ پتہ کی پتھری، بلغمی کھانسی، گیس، کھلی، کوڑھ (Leprosy) سردی، پت کا اچھلنا، ہاتھوں کا لٹوہ اور کئی قسم کے جلدی امراض، پیر کا درد، سردی، موتیا بند (Cataract)، زچہ عورتوں میں دودھ کا نہ ہونا یا کم آنا دانتوں کا درد، بالوں کا جھڑنا، چھاتی میں جلن وغیرہ میں بھی الگ الگ ڈائلوشن (Dilution) میں یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ Hind Dilution، پیشاب کی تھیلی میں پتھری، پتہ کی پتھری، ہاتھوں کا لٹوہ، بیماریوں میں دیا جاتا ہے۔

سمجھتے ہیں بلکہ ڈاکٹرس بھی یہی صلاح دیتے ہیں کہ ایسے مریض اپنی زندگی کے دن انگلیوں پر گنتے رہیں، نہیں نہیں اللہ تعالیٰ نے جہاں بیماری پیدا کی تو اس کی دوا اور شفاء بھی پیدا فرمائی۔ الیکٹروہومیوپیتھی میں کینسر کی بہترین کامیاب دوائیں اور علاج موجود ہے۔ کینسر چاہے کسی بھی قسم کا ہو، S4 کے علاوہ S گروپ میں بہت سی دوائیں موجود ہیں جس سے بہت فائدہ ہوگا۔

S5: الیکٹروہومیوپیتھی S5 کامیاب دوا

جگر Liver اور پتھری Kidney Stone کی بہت فائدہ مند دوا ہے۔ Uric Acid کی زیادتی، جلد اور زیر جلد ٹشوز Tissues کے خارجی استعمال کے لئے بہت مفید ہے۔ محرک اعصاب کا نظام اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

جگر انسانی جسم کا اہم عضو ہے جگر کا خاص کام صفرا پیدا کرنا ہے جو کہ آنتوں کے فعل میں مدد کرتا ہے صفرا آنتوں میں غذا کو متعفن ہونے نہیں دیتا۔ صفرا آنتوں کے غدود کو تحریک دے کر مواد کے اخراج کو بڑھا دیتا ہے جگر کا دوسرا اہم کام گلائیکوجن یا حیوانی نشاستہ بنانا ہے۔ غرض جسم میں کام آنے والے اور خون کے اجزاء جگر میں ہی بنتے ہیں۔ جگر سے متعلق بہت سارے امراض ہیں جیسے جگر کا سکڑ جانا Cirrhosis زیادہ مرغن اور مصالحو دار غذائیں استعمال کرنے، ملیریا کے بخار میں زیادہ دنوں بتلا رہنے، کثرت شراب نوشی، جراثیمی امراض، اکثر بخاروں کے بعد یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ ہاضمہ کی خرابی، متلی، قے کا آنا، اور قے میں خون کا آنا، ہاتھ پیروں اور پیٹ پر سوجن، زبان میلی اور جگر کے مقام پر معائنہ کرنے پر جگر بڑھا ہوا اور کبھی بریقان بھی ہوتا ہے، مریض دن بہ دن کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے ایسے مریضوں کو پروڈین والی غذائیں دی جائے۔

ہو جاتا ہے لیکن امراض خبیثہ میں S4 بہت کارگر ثابت ہوتی ہے۔ آتشک ایک مباشرتی مرض ہے جس کا سبب ایک جراثیم ہوتا ہے جس کو Spiroceta Pleđa کہتے ہیں اس کا اثر ہاتھوں، ناک اور چہرہ پر ہوتا ہے۔

سب سے پہلے مرد کے عضو تناسل کی نوک پر اور عورتوں کی فرج پر سخت قسم کا ابھار نمودار ہوتا ہے دھیرے دھیرے چھوٹے چھوٹے باریک دانے، سینے اور پیٹ پر نمودار ہوتے ہیں۔ آخری درجہ میں جسم میں گٹلیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

کوڑھ (جدام): بھی تکلیف دہ بیماری ہے دنیا میں دیرھ کر کوڑھ سے زیادہ کوڑھ کے مریض ہیں۔ گندے مقامات پر رہنے والے، خراب غذا کا استعمال اور خراب ماحول سے پیدا ہوتا ہے جسم پر کھپلی نما پھوڑے ہو جاتے ہیں۔ صحیح غذا، ماحول کی تبدیلی اور S4 کی دوائی سے یہ مرض سال دو سال میں ختم ہو سکتا ہے۔

سوزاک (Gonorrhea): بھی ایک جراثیمی مرض ہے پیشاب کی نالی میں ورم اور زخم پیدا ہو کر اس میں پیپ پڑ جاتی ہے پیشاب کبھی بند ہو جاتا ہے اور کبھی زردی مائل گاڑھی رطوبت پیشاب کے بعد خارج ہوتی ہے۔ مرچ مصالحو، گڑ، مٹھائی، چائے، انڈا، مچھلی، سے پرہیز کریں۔ پاکیزہ زندگی گزاریں اور S4 کی دوائی ضرور استعمال کریں یقیناً فائدہ ہوگا۔

کینسر (سرطان) Cancer: ایک خطرناک مہلک مرض ہے، اس کے ریشے مختلف اعضاء میں پیوست ہو کر اس کو خراب کر دیتے ہیں۔ کینسر جسم کے ہر حصہ میں ہو سکتا ہے لیکن عام طور سے ہونٹ کا کینسر، داڑھ کا کینسر، چھاتی کا کینسر، پھیپھڑے، جگر، غدہ قدامیہ اور عورتوں کے رحم میں ہوتا ہے، کینسر کا مرض عام طور پر جان لیوا سمجھا جاتا ہے اور لوگ یہی

S6 الیکٹروہومیو پیٹھی کی کامیاب دوا S6:

S6 گردہ کی خاص دوا ہے، گردوں یا اس کی نالیوں میں جو درد واقع ہوتا ہے اس کو درد گردہ Renal colic کہا جاتا ہے جس کا ہم سب پتھری یا ریاحی دباؤ، ورم، زخم اور چوٹ بھی ہو سکتا ہے۔ ورم حوض گردہ میں پیشاب چھن کر جمع ہوتا ہے اور یہ مرض عام طور پر عورتوں میں ہوتا ہے۔ ملیریا، تیز بخار، چوٹ لگنے، کوئی زہریلی چیز کھانے، آنتوں کا ورم، عورتوں کے پوشیدہ اعضاء میں ورم کا ہونا اس کے اسباب ہیں۔ ورم گردہ Nephritis بھی دو طرح کا ہوتا ہے۔ اس کا سبب بھی ایک جرثومہ جس کو اسٹریپٹوکوکائی کہتے ہیں۔ یہ جرثومہ ناک، حلق اور سانس کے ذریعہ یا کسی زخم کے ذریعہ جسم میں داخل ہو کر گردے کا ورم پیدا کرتا ہے۔ اس مرض میں نمک سے احتیاط کریں، غذا ہلکی پھلکی دیں، پھلوں کا رس، ساگودانہ کھلائیں۔ انڈا، مچھلی، گوشت، گھی سے پرہیز کریں۔

گردے کے امراض میں ایک مرض Uraemia پیشاب کا زہر بھی ہے۔ پیشاب کے رکنے سے پیشاب کا زہر خاص طور پر نائٹروجن خون میں شامل ہو کر خون زہریلا کر دیتے ہیں جس سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

ذیابیطیس شکرى Diabetes:

اس مرض میں پیشاب کی مقدار زیادہ آنے لگتی ہے اور پیشاب بھی زیادہ آنے لگتا ہے۔ کبھی جگر کی خرابی سے بھی شوگر پیدا ہو جاتی ہے۔ جس وقت یہ پتہ چل جائے کہ مریض کو شوگر کی شکایت ہے تو مریض ہر قسم کی میٹھی چیز سے پرہیز کریں، نشاستہ والی غذائیں بھی کم کریں۔ پروٹین کی غذائیں زیادہ مقدار میں استعمال کریں ہلکی ورزش یا چہل قدمی Walking سے آرام ملتا ہے۔ اس دوائی سے پیشاب میں البومن Albumin کی شکایت بھی ختم ہوتی ہے۔ پیشاب میں خون

ورم جگر Hepatitis: یرقان، میعادى بخار، ملیریا، جگر کے مقام پر چوٹ، آتشک، کثرت شراب نوشی اور جگر میں خون کے ذریعہ خراب مادوں کے پہنچنے سے پیدا ہوتا ہے۔ خون کی کمی Anemia: اس مرض میں خون کے سرخ ذرات Red Cells کم ہو جاتے ہیں۔ ناقص غذا سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ انڈا، مچھلی، گوشت، کچلی تازہ پھل دودھ وغیرہ میں فولاد کافی مقدار میں ہوتا ہے۔ عورتوں کو ایام حمل میں یہ مرض دیکھنے کو ملتا ہے۔

استسقاء Dropsy: جسم کے کسی حصہ میں پانی رک جانے کو استسقاء کہا جاتا ہے۔ جگر کا ورم، زیادہ مقدار میں خون کا اخراج، خون کی کمی، دل کا پھیل جانا۔ گردوں کی کمزوری سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

جگر کے امراض میں یرقان Jaundice بھی ہے یہ کئی قسم کا ہوتا ہے پیشاب کی رنگت میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔ عموماً قبض رہتا ہے۔ آنکھوں کی رنگت زرد، تالو خشک، چڑچڑاپن رہتا ہے۔

پتہ کی پتھری Gal Bladder Stone:

موٹاپا۔ حمل کے ایام، خون میں کولیسٹرول کی زیادتی۔ صفراء، خون کے بعض امراض کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے، شدید درد رہتا ہے۔ پتہ کی پتھری میں مریض کی غذا کا خاص خیال رکھیں۔ عموماً یہ موٹے افراد میں جن کے خون میں کولیسٹرول زیادہ ہوتا ہے اس سے پتھری بنتی ہے۔

روغن زیتون پتہ کی پتھری میں مفید ہے۔ S5 جگر اور پتہ کے سبھی امراض کے علاوہ مندرجہ ذیل امراض میں بھی بہت مفید ہے۔ آبلہ یا پھوڑے (Abses) کوڑھ پتھری، چچک، سفید داغ وغیرہ Positive بیماریوں میں Negative دوائیں دی جائے۔

کا آنا، پیشاب کا بند ہونا، یا بے اختیار پیشاب آنا اور پیشاب کی جلن بھی دور ہوتی ہے۔

الیکٹر وھومیو پیٹھی S7 کا میاب دوا

جرمن والوں نے اس دوا کو S1 اور A1 ملا کر تیار کیا ہے اس کی پوٹنسی نہیں ہوتی یہ دوا سرد گرم مزاج والوں کے لئے بہت اچھا کام کرتی ہے۔

S8 اور S9 یہ دوائیں بھی جرمن والوں نے تیار کی ہیں S8 کو S1 اور A3 کو ملا کر تیار کیا گیا۔ ہاضمہ کے لئے مفید ہے۔ خون کی کمی والے مریضوں کے لئے بہت فائدہ مند دوا ہے ناقص غذا جس کا اثر معده اور جگر پر ہوتا ہے اس دوائی سے دور ہو سکتا ہے۔

S9 کو بھی S5 اور F1 سے کمپونڈ کیا گیا ہے۔

معده اور آنت کی نالی کے اعصاب کی خرابی، جگر اور ہاضمہ کی کمزوری، دست و پیچش اور عام کمزوری کے لئے بہت مفید دوا ہے۔

S10 الیکٹر وھومیو پیٹھی کا میاب دوا

یہ دوا معده کی عصبی خرابیوں، سردی، زکام، بد ہضمی اور پلیگ سے محفوظ رکھنے والی ہے اس کے علاوہ پاگل کتے کے کانے کا زہر۔ پیٹ پھولنے متلی اور قے کی حالت میں 5-5 گولی ہر آدھا گھنٹے بعد چار گھنٹے تک دی جائے۔

غذا کی نالی سب سے خالی حصہ جس میں غذا ہضم ہوتی ہے اس کو معده کہتے ہیں معده کے اندر ایک رطوبت ہوتی ہے۔

پیپ ہوتا ہے یہ رطوبت خالی ہوتا ہے تو اس میں رطوبت پیدا نہیں ہوتی۔ معده اس ہضم کی ہوئی غذا کو نچلے دہانے بواب کے راستے بارہ انگشتی آنت میں پہنچا دیتا ہے۔ ہضم شدہ غذا کو تھوڑی تھوڑی کر کے آنتوں میں پہنچا دیتا ہے اور معده و آنتوں کا یہ سارا نظام قدرتی طور پر Automatic انجام پاتا رہتا ہے۔

انسان اپنی غلطیوں اور غذا کی خرابی، بے اعتدالی اور کثرت طعام وغیرہ سے اس نظام کو بگاڑ دیتا ہے جس کے نتیجے میں معده کے بہت سارے امراض پیدا ہوتے ہیں جیسے پیٹ کا درد Abdominal Pain اس کے بہت سے اسباب ہیں۔ علاج سے پہلے مریض کی مکمل تشخیص ہونی چاہئے۔ درد کے مقام کو جانچ کی جائے پیٹ کا درد اگر دائی جانب پسلیوں کے نیچے ہو تو عموماً جگر کا پھوڑا، ورم جگر، پیچش، ورم پتہ، پتے کی پتھری، اور کبھی کبھی زخم معده کی وجہ سے ہوتا ہے۔

کبھی پیٹ کے اوپری حصہ کلیجہ کی جانب ہوتا ہے جو تیز ابیت، ورم معده، کیڑوں کے سبب اور ریاح کے معده میں جمع ہونے سے ہوتا ہے۔ کبھی پسلیوں کے نیچے بائیں جانب اوپر کی طرف ہوتا ہے جو عموماً متلی کا ورم، پرانا ملییریا، متلی کے بڑھ جانے کے سبب ہوتا ہے۔

کبھی یہ درد آنتوں کے ورم، درد گردہ، ورم پتہ کی نشاندہی کرتا ہے اور کبھی پیٹ کے کیڑے، پرانی پیچش کے سبب ہوتا ہے۔ بائیں جانب پسلی کے اوپر Left Lumber گردے میں تکلیف کے سبب تونج یا آنتوں میں ورم اور خراش کی وجہ سے ہوتا ہے۔

سیدیگی جانب نیچے کے حصہ میں ورم زائدہ یعنی Appendicitis آنتوں کی ٹی بی، آنتوں کے کینسر، ایچی بائی، دائیں گردے کی پتھری کے سبب ہوا کرتا ہے۔

ناف کے نیچے کا درد مثانہ میں کسی خرابی کے سبب یا عورتوں میں رحم کے اندرونی خرابی کا سبب ہوتا ہے۔ بائیں گردے کی پتھری، نالی کی سوجن، بڑی آنت کا درد، تونج، قبض، آنتوں میں سدے اور عورتوں کی اندرونی خرابی کا پتہ دیتا ہے۔

معده کے درد میں وجع المعده Gastralgia بھی ہے

مصالحہ، جلد بازی، معدہ میں تیزابیت پیدا کرتے ہیں اس سے بچنا چاہئے۔

S11 لیکٹروہومیو پیٹھی S11 کا میاب دوا

یہ بحری (سمندری) بیماریوں کی دوا ہے جیسے اسکروی (Scurvy) وٹامن سی کی کمی سے پیدا ہونے والا مرض ہے عموماً 6 ماہ سے 2 سال کے بچوں میں زیادہ ہوتا ہے اور حلق و دم معدہ قے غشی وغیرہ کے لئے یہ دوا مفید ہے۔

S12: یہ آنکھوں کی دوا ہے۔ آنکھیں قدرت کا انمول تحفہ ہے۔ اس نعمت کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ آنکھوں کی بہت ساری بیماریاں ہیں جیسے آنکھوں کا دکھنا Conjunctivitis موتیا بند Cataract آنکھوں کا ورم، گلوکوما Glacoma آنکھوں کا سرخ ہو جانا، آنکھوں میں خون، شب کوری Night Blindness آشوب چشم وغیرہ، ناقص غذا ایت اندھاپن کا اہم سبب ہے یہ مرض وٹامن اے Vitamin A سے دور ہو سکتا ہے۔ یہ دوا آنکھوں کی ہر تکلیف میں بہت مفید ہے۔ اس دوا کی پوٹنسی بنائی جاتی ہے۔ لیکٹروہومیو پیٹھی کا میاب دوا..... لاساٹیو

Lassativo

یہ دوا آنتوں کے امراض میں بہت مفید ہے، آنتوں کے غشاء مخاطی، مسہلا و آنتوں کے عصب، جگر کے امراض اور قبض میں بھی بہت فائدہ دیتی ہے۔

لنفیٹیکو Linfatico

یہ دوا بچہ کی پیدائش سے متعلق آلات کی خاص دوا ہے نیز حلق کی نالی کے مزمن امراض، کھٹی ڈکاروں کا آنا، دمہ گھٹیا، ناسور، بادی بوا سیر، کان کی سوجن اور ناک سے خون آنے میں بھی بہت مفید ہے۔ اس کی گولیاں بنائی جاتی ہے۔

جو ورم، زخم، چوٹ لگنے، مصالحہ دار غذاؤں کا استعمال اور تیز دواؤں کا استعمال، قبض، بد ہضمی، گرم غذائیں، وزن اٹھانے اور ورم معدہ کا سبب بنتا ہے۔ جب معدہ میں غذا کا ہاضمہ میں فرق آجاتا ہے تو اس کو بد ہضمی کہتے ہیں کھانے میں بے احتیاطی، مرغن غذائیں، چائے کافی اور مٹھائی کا استعمال، نشہ آور چیزوں کا استعمال بھی بد ہضمی Dyspepsia کا سبب بنتا ہے۔ پیٹ میں غذا اچھی طرح ہضم نہ ہونے سے ریاح کثرت سے پیدا ہو کر پیٹ پھول جاتا ہے اس کو نفخ شکم Flatulence کہتے ہیں۔ ایسے مریض حقہ، بیڑی، سگریٹ، پان، تمباکو سے پرہیز کریں۔ چائے، شربت، لسی بھی کم مقدار میں استعمال کریں۔ غذا کم کھائیں، کھانے کے درمیان یا فوری پانی نہ پیئیں۔

غذا آہستہ آہستہ چبا چبا کر کھائیں۔ پابندی سے ورزش کریں۔ Gastric Ulcer، زخم معدہ اس مرض میں معدے کی جھلی میں خراش پیدا ہو کر رفتہ رفتہ زخم بن جاتا ہے۔ Pepticulcer میں مریض کے قے آتی ہے درد پورے پیٹ میں پھیل جاتا ہے، کبھی پیٹ میں جلن اور متلی ہو تو یہ کچھوں کی علامت ہے ایسا مریض زیادہ تھوکتا ہے۔

بھوک نہ لگنا یا بالکل ختم ہو جانا، خون کی قے آنا، ہیضہ، (Cholera) ڈکاروں کی کثرت، منہ سے بد بو آنا، پیاس لگنا، ان سارے امراض معدہ میں مریض کی اچھی جانچ کی جائے اور مناسب معائنے Test کرائے جائیں۔

علاج کے لئے لاپرواہی نہیں کرنی چاہئے۔ S10 مذکورہ تمام امراض معدہ میں بہت مفید ہے۔ دست کی بیماریوں میں ہر دست کے بعد 15 یا 20 گولی دینا چاہئے۔ دست کے ساتھ پیٹ کا درد بھی ہو تو دس گولیاں چھ اونس پانی میں ملا کر ہر دس منٹ پر ایک چائے کے چمچے سے پلانا چاہئے۔ الجھنیں، مرج

لنفیٹیکوٹو: (L2) Linfatico

یہ دوا خون بناتی ہے اس لئے پورے مزاج پر حاوی ہے یعنی ہر مزاج کے لوگوں کو فائدہ دیتی ہے یہ کمپونڈ دوا ہے۔

انجائیٹیکو ون: Angiotico 1

یہ وریڈوں اور خون کی دوائیں ہیں، یہ نصف قلب یعنی بائیں حصہ کی اور شیر یا نون کی دوا ہے قلب کو طاقت دے کر طاقتور بناتی ہے اور اونچی طاقتوں میں یعنی خون کی زیادتی High Blood power کے لئے مفید ہے شریان سے خون کے اخراج یا جریان میں مفید ہے خون کی کمی کو تیز کرتی ہے مگر اس کی پوتسی استعمال کرنے سے طاقت دیتی ہے۔

انجیوٹیکو: (A2) Angiotico 2

یہ وریڈوں کی دوا ہے۔ قلب کے دائیں حصہ کو متاثر کرتی ہے وریڈوں سے خراب خون کے سیلان سے اس کا خون سیاہ اور منجمد ہوتا ہے اور بادی بوا سیر میں دو دو گھنٹے سے دی جاسکتی ہے علاوہ ازیں کان کا بہنا، ناک سے بدبو کا آنا، بچہ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا، بائیں پیر کا درد بے ہوشی، پیشاب کا رک جانا، جلد پر لال دھبے آنا، چکر آنا اور بیضہ کی رگوں کا سوجنا، اس کے ساتھ سی گروپ (C Group) کی دوا دینے سے فائدہ ملتا ہے۔

انجائیٹیکو تھری: (A3) Angiotico 3

یہ خون کی دوا ہے خاص طور پر خون کے سرخ اجزاء پر اثر کرتی ہے، مصفی خون ہے، مولد خون بھی ہے۔ یہ اونچی طاقتوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ قبض دور کرنے کے لئے بھی بہت مفید ہے، گلے کی سوزش اور ورم میں بھی دو دو گھنٹے سے پانچ پانچ گولیاں دی جاسکتی ہے۔ جسم کے کسی بھی حصہ میں سوزش اور ورم ہو تو اس دوا کو دینا چاہئے۔

پی گروپ کی دوائیں: Petooyales

ان دواؤں کا تعلق آلات تنفس اور پھیپھڑوں سے ہے اور اس کا اثر C2 اور C5 کے ساتھ مل کر بہت اچھا کام کرتا ہے۔ انسان کی زندگی سانسوں کی آمد و رفت پر منحصر ہے پھیپھڑوں کا خاص فائدہ یہ ہے کہ وہ جسم کے خراب اجزاء کو خون سے صاف کر کے بذریعہ سانس خارج کر دے اور اچھے اجزاء یعنی آکسیجن کو خون میں شامل کر دے۔ جس سے خون صاف سرخ رنگ کا ہو جاتا ہے جو شریانوں کے ذریعہ تمام جسم میں پھیل کر ان کی پرورش کرتا ہے اور جسم میں جو ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے اور خراب اجزاء کا ربن ڈائی آکسائیڈ کے اجزاء خون میں شامل ہو جاتے ہیں۔ پھیپھڑے اس کو تنفس کے ذریعہ خارج کر دیتے ہیں۔ سانس لینے میں دو حرکتیں ہوتی ہیں۔ تنفس کی تعداد ایک صحت مند جوان آدمی میں تقریباً 18 مرتبہ ایک منٹ میں ہوتی ہے۔

P1 سانس کی نالی، پھیپھڑوں کے زخم، آلات تنفس کا نزلہ وغیرہ میں بہت مفید ہے۔

P2 یہ دوائی بی Tubercloses پھیپھڑے کا خراب ہو جانا۔ اس میں پیپ آجانا، پسلی کا درد اور پھیپھڑوں کی جھلی کی سوجن میں بہت مفید ہے۔

P3 یہ نزلہ کی خرابی، کالی کھانسی، کی خاص دوا ہے آدھے آدھے گھنٹے سے چار گولیاں دینے سے جکڑا ہوا کف ڈھیلا ہو جاتا ہے۔

P4 یہ دوا نزلہ تنفس میں تنگی، دمہ خصوصاً بڑھاپے میں آواز بیٹھ جانے میں دو دو گولیاں ایک ایک گھنٹے سے دینا چاہئے۔

P5 اعضاء تنفس کی بیماریوں، موروثی کمزوری کے سبب اس کے علاوہ مردوں کے خصیہ، خصیہ الرحم کی بیماریوں میں

مفید ہے نیز پھیپھڑے کے سڑنے گلنے زخم ٹی بی TB کے لئے
جادو اثر دوا ہے۔

P6 اعضاء تنفس کا مزمن نزلہ سیدہ کی ہڈیوں کے غلاف کی
تکلیف میں زیادہ مفید ہے یہ دوا بھی P2 اور C5 کو ملا کر تیار
کی گئی ہے۔

P7 اعضاء تنفس کا مواد بھرا ہوا ٹیو برکلاس میں یہ دوا P2،
C5 اور A1 کے ملانے سے تیار ہوا ہے اگر بلغم میں خون آتا ہو
تو یہ دوا استعمال کریں۔

P8 تپ دق کے ساتھ اعضاء تنفس کی سخت بیماریاں یہ
دوا P2، C5 اور F1 کے ساتھ ملانے سے تیار ہوتی ہے۔

P9 یہ دوا P6 کے جیسی ہے لیکن اس میں حادثہ کا بخار
ہوتا ہے اس دوا کو P1، C5 اور F1 کے ملانے سے تیار ہوتی
ہے یہ دوا تشنجی کھانسی جس میں قے ہوتی ہے۔

فیبری فیکو Febrifugo

اس دوا کا دائرہ بہت وسیع ہے یہ سارے اعصابی نظام
پر دماغ اور حرام مغز پر کام کرتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے دو طرح
کے ہوتے ہیں۔ (1) چستی (2) حرکتی اور بعض حرکتی دماغ کے
اگلے حصہ سے اگتے ہیں وہ سات جوڑے ہیں جن سے ظاہری
اور باطنی حواس اور سرگردن کی بعض حرکات حاصل ہوتی ہیں
دوسری قسم کے حرکتی اعصاب جو دماغ کے پچھلے حصہ یا نخاع
کے شروع سے اگتے ہیں وہ 31 جوڑے اور ایک فرد ہے ان سے
اعضاء جسم کی حرکات ظہور میں آتی ہیں جدید تحقیق کے مطابق
دماغی اعصاب کے 12 جوڑے ہیں جو مختلف حصص دماغ سے
شروع ہوتے ہیں جو مختلف ناموں سے موسوم ہیں تو اے
عقلیہ اور روح نفسانی کا محل دماغ کا اگلا حصہ جب یہ حصہ کسی
مرض میں مبتلا ہو جائے یا کوئی صدمہ یا مار لگے تو تو اے عقلیہ
میں خلل ہو جاتا ہے اور مختلف دماغوں کے بیرونی سطح پر نشیب و

فراز ہوتا ہے۔ دماغ کا پچھلا حصہ عضلاتی حرکات کا منتظم ہے
جب کسی کے دماغ کے پچھلے حصہ پر کوئی صدمہ پہنچتا ہے تو
نسیان (بھول چوک) کی شکایت ہو سکتی ہے۔

نخاع یا حرام مغز: ایک جسم ہے جو ہر دماغ کے مشابہ
ہے جو دماغ سے ریڑھ کی ستون کے مہروں میں آتا ہے۔

راس النخاع: جہاں سے چند دماغی اعصاب کی جڑیں
شروع ہوتی ہیں یہ بقائے حیات کے لئے نہایت ضروری ہے
اس حصہ پر کوئی مار یا صدمہ لگنے سے زندگی خطرہ میں پڑ جاتی
ہے۔ یہ حصہ 11/4 انچ لمبا ہوتا ہے جو دماغ کے پچھلے حصہ سے
شروع ہوتا ہے۔

منافع الدماغ: دماغ اعضاء ریسہ میں ایک ایسا
عضو ہے جس میں روح نفسانی رہتی ہے قوت نفسانی کا
تصرف، حواس ظاہری اور باطنی کے ذریعہ اسی عضو سے ہوتا
ہے اس کی صحت و تندرستی پر زندگی کا بہت بڑا دار و مدار ہے۔

اللہ تعالیٰ نے عقل کا خزانہ اسی میں رکھا ہے۔ جس کے
ذریعہ ہم اچھے اور بُرے کام کا ارادہ کرتے ہیں جدید تشریح
سے ثابت ہے کہ چالیس سال کی عمر تک دماغ تکمیل کو پہنچتا
ہے اور پھر اس کے بعد ہر دس سال میں تقریباً نصف چھٹانک
تک وزن میں قدرتاً کم ہوتا جاتا ہے۔ دماغ کا اوسط وزن صحیح
تندرست اور جوان مردوں میں تقریباً 491/4 اونس اور عورتوں
میں 44 اونس ہوتا ہے۔

فیبری فیکو دوران سے متعلق اعصاب خرابیوں میں اور
اعصاب کے محیط قلب کی عصبی شکایت میں پسینہ خارج کرنے
کے لئے جگر کے جملہ افعال پر کام کرتی ہے۔ دل دوران خون
کا مرکز ہے یہ سکڑ کر خون کو شریانوں میں ڈھکیلتا ہے جس سے
وہ بدن کے ہر حصے میں دورہ کرتا ہے یہاں سے سیاہ خون
پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے پھیپھڑوں سے صاف ہو کر بائیں خانہ

زیادہ طاقتور ہے یہ دوا خارجی استعمال کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ یہ دوا کیڑوں کی تکلیف میں بہت تیزی سے کام کرتی ہے یہ اینیما میں استعمال کی جاتی ہے۔

جلدی بیماری میں اس دوا کے نہانے (Bath) سے

فائدہ ہوتا ہے۔

سی گروپ کی دوائیں Canceroso

سی گروپ کی دوائیں براہ راست خلیوں کی ساخت پر اثر ڈالتی ہے S6 گردہ کے لئے مفید ہے۔ C6 جسمانی زہر کو گردہ کے جسم سے نکال کر باہر پھینکتی ہے اور گردہ کی ساخت کو درست کرتی ہے۔

C1: یہ خلیوں کی عام دوا ہے اور اس کا دائرہ اثر بہت وسیع

ہے۔ یہ عورتوں کی اعضاء جنسی اور زچگی کی خاص دوا ہے۔ یہ سی

گروپ کی دواؤں میں سے سب سے زیادہ ہے یہ Anti

Anti Scrofolus، Cancerous پیشاب رکا ہوا ہے تو اس

کو لاتی ہے۔ درد کو دور کرتی ہے، بے چینی کو دور کرنے والی

Anti Syphilitic اور Anti Rhaumatism میں بہت

مفید ہے۔ اس کے علاوہ اس کا اثر جسم کے تمام Mucous

Gland اور Membrence پر ہے۔ حمل اور زچگی میں

عورتوں کی نمبر 1 دوا مانی جاتی ہے کیونکہ یہ آسانی سے ولادت

میں مددگار ہے۔

عورتوں کے ہر طرح کے مرض کی دوا ہے کیونکہ دنیا بھر

میں ابھی تک اتنی استعمال والی دوسری دوا نہیں بن سکی۔ حمل کی

حفاظت اور ساقط حمل Miscarriage سے بچانے میں بھی

معاون ہے۔ اس کے علاوہ دماغ ریڑھ کی ہڈی Spinal

Cord، بچہ دانی (Uterus)، Ovaries پر ہے۔ یہ پتھری کو

بھی گلا کر نکال دیتی ہے۔ چاہے وہ Kidney میں ہو یا

Bladder میں ہو۔ اسی طرح ہر قسم کے زہریلے زخم،

میں آتا ہے یہاں سے دل اس صاف خون کو شریانوں کے ذریعے تمام جسم میں بھیج دیتا ہے آدھے گھنٹے میں دل اتنا خون جسم کو سپلائی کرتا ہے جو پورے جسم کے وزن سے زیادہ ہوتا ہے۔

Febrifugo 1 - F1

یہ دوا بہت ساری اعصابی بیماریوں اور خوراکی نظام سے متعلق امراض میں مفید ہے۔ معدہ، آنتوں، جگر کے حرارت کا اعتدال، ہضم کا اعتدال، عصبی کمزوری، ہسٹریا، مالجولیا، تشنج، مرگی، عصبی درد، اور اندرونی اعضاء کی بہت ساری بیماریاں، مزاج کے لحاظ سے ہاضمہ کی خرابیاں اور غیر ارادی اعصابی خرابیاں وغیرہ۔ پیشاب کی خرابیوں میں 5 گولیاں صبح وشام کھلانا چاہئے۔ سردی، زکام، میں 6 سے 12 گولیاں جگر کے لئے 12 گولیاں حالات کے حساب سے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ گردہ کے درد میں 10 گولیاں روزانہ سویرے جاڑہ بخار کے دورے کو روکنے کے لئے 5 سے 8 گولیاں ہر دو گھنٹہ کے بعد کھلانے سے فائدہ ہوگا۔

F2: یہ دوا خارجی استعمال کے لئے ہوتی ہے۔

ورمیفیگو ون 1: Vermifugo 1

وہ بیماریاں جو کیڑوں کی وجہ سے نمودار ہوتی ہیں جیسے آنتوں کے مختلف کیڑے، وہ کیڑے جو صرف خوردبین سے نظر آتے ہیں۔ Bacteria بیکٹریا یا یہ صرف غلط نظام ہضم ہی میں بڑھ سکتے ہیں۔

یہ دوا آنت کی تعفن کو دور کرتی ہے۔ آنتوں کی صفائی کرتی ہے۔ اجابت کو معمول پر لاتی ہے۔ یہ خاص طور پر کیڑوں کو نکال دیتی ہے۔ کدو دانے کو نکالنے کی خاص دوا ہے جسم کی دفاعی قوت بڑھا کر بیکٹریا کو ہلاک کر دیتی ہے۔

V2: یہ دوا بھی ورمیفیگو ون کی طرح ہے مگر اس سے

Canceroso No.4 - C4

یہ پیشاب صاف لانے والی اور خنازیر کی دوا ہے (Anti Scrofulus)، ہڈیوں پر اس کا خاص اثر ہے۔ اس کے علاوہ بالوں، ناخنوں اور محرک باہ پر اچھا اثر ڈالتا ہے اس کے علاوہ جوڑوں میں اکڑن، پھوڑا، ناسور، فیل پا، ہائیڈروسل Hydrocyle، موٹاپا، بواسیر، ناک، کان، حمل، گنچاپن، دانٹوں کا درد، چہرے پر پھنسی، کھانسی، آنکھوں کا درد، Polypus، چھاتی میں درد، بچوں کو بڑھانا، ہڈیوں کو مضبوط اور تندرست رکھنا، کیلشیم Calcium کی کمی سے ہونے والے مرض کا علاج کرتی ہے۔

Canceroso No.5 - C5

یہ دوا بھی کینسر کے علاوہ جلد و رید پھوڑے، ماہواری، درد، درد شقیقہ کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ داخلی اور خارجی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ نارٹل ڈیلیوری میں بھی مفید ہے۔ موتیابند میں دن میں پانچ مرتبہ استعمال کرنا چاہئے۔ Dropsy، مروڑ، منہ اور چھاتی کا درد، بہراپن، مرگی، Hysteria، حلق کا درد، پاگل پن، السر، Blind Piles، Eczema سوزاک وغیرہ میں بھی مفید ہے۔

Canceroso No. 6 - C6

یہ پیشاب کی نالی کی دوا ہے گردہ پر خاص طور پر اثر کرتی ہے۔ پتھری اور ٹیومر کے لئے مفید ہے۔ یہ قدرتی طور پر پیشاب (Urinary Tract) صاف لانے والی خون صاف کرنے والی ہے۔ کینسر، بچہ دانی کے درد کو دور کرتی ہے۔ آنٹوں میں بھی اچھا کام کرتی ہے۔ کمر درد، قبض، پرانا بخار، لیکوریا، ٹیٹانیس، موتیابند (Cataract) وغیرہ کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

پھوڑوں، ناسور اور Septic میں مفید ہے۔ حیض کی خرابی Menses Trouble، چھاتی کا درد، ہڈیوں کی بیماری اور ہر طرح کا کینسر Cancer، ہونٹ، جگر، جلد، ناک، پیٹ کے کینسر میں مفید ہے سرچکرا، Colic Pain، Fistula، ضعف باہ (مردانہ کمزوری) شوگر، Deptheria حمل کا جگہ سے ہٹنا، یا خون کا آنا، آنٹوں کا درد، حمل کی متلی، موٹاپا، بچہ دانی کا درد، مسوڑھوں کی سوجن، ہسٹیریا، آنٹوں کی T.B پروٹینیٹ کا درد، حلق کا درد، لیکوریا، اور بچوں کی کمزوری اور Metabolism کی خرابی کی وجہ میں مفید ہے۔ T.B، کینسر جیسی بیماری میں سارا جسم متاثر ہوتا ہے اس کی روک تھام کی جاسکتی ہے۔ مذکورہ تمام بیماریوں میں یہ دوا بہت Powerfull ہونے کی وجہ سے جلد فائدہ بھی دیتی ہے۔

C2 یہ مثانہ اور بڑی آنٹوں کی خاص دوا ہے یہ Anti Cancer کے لئے بھی مفید ہے۔ پرانے زخموں، دماغ کا ٹیومر، کف والی کھانسی، حمل اور ہونٹ کا کینسر، ریڑھ کا ٹیڑھا پن، مرگی، حمل کا جگہ سے ہٹنا، سوزاک، Hepatitis، پھوڑوں اور جوڑوں میں پانی کا اترنا، حلق کا درد، کمر کا درد، پرانی زکام بواسیر، آنکھ آنا، گردہ میں سوجن، لیکوریا اور پرانے قبض میں بہت مفید ہے۔

Canceroso No - C3

یہ دوا پیشاب لانے والی، کینسر Labour Pain کے درد کو دور کرنے والی، جوڑوں کی بیماریاں، Rhumatism، آنکھوں کا درد، بچہ دانی کا زخم، لیکوریا میں تو بہت مفید ہے۔ کینسر میں C1، C2 کے بعد اس کا اثر ہے۔ تیزاب سے جلنا یا جھلسنا، السر، پرانے دست تھائرائیڈ، ہڈی کی کمزوری اور گرمی میں ناسور، پیچھڑے کا درد، گھٹنے کی سوجن، جوڑوں اور ہاتھ کا لقوہ، پرانا نمونیہ، یہ ہڈیوں کی بیماری میں C4 کے ساتھ مددگار ہے۔

CANCEROSO, No, 11 C11

یہ بھی مرکب دوا ہے۔ A2, A10, S5, C5 اور L1-L20 کو ملا کر بنائی گئی ہے۔ یہ دوا C5 گروپ میں سب سے بہتر دوا ہے۔ اس دوا کا اثر بہت وسیع ہے داخلی اور خارجی دونوں استعمال کے لئے ہے، اسکے علاوہ ہر طرح کے مزاجی فساد خاص کر گھٹیا، یورک ایسڈ کا فساد، پھتری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ C Group کی یہ بہترین دوا ہے جو جسم کے خون کے ہر ریشہ کو طاقت دیتی ہے۔ جوڑوں کا درد اور ہر قسم کے زخم اور پھوڑے میں استعمال کی جاتی ہے۔

CANCEROSO No. 12 C12

یہ بھی مرکب دوا ہے A1-30 اور C1-30 کو ملانے سے بنتی ہے، اور اس کا اثر S7, S8 یا C7 کے جیسا ہوتا ہے یہ بد ہضمی کے مرض میں استعمال کی جاتی ہے، اس دوا کو مرد اور عورت کے اعضائے تناسل کیلئے مفید مانا گیا ہے۔

اس دوا کا زیادہ تر استعمال پرانے مرض پر کیا جاتا ہے، غدود خون اور Mucous Membrance، درد والے پھوڑے، وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔

CANCEROSO No.13 C13

یہ دوا خاص طور سے حلق کے مرض میں کام آتی ہے۔ حلق کی جڑ، دتھریا، زخم کی سوزش وغیرہ، پازٹیو بیماری میں نگیٹیو دوا استعمال کریں، کینسر کو بھی ختم کرتی ہے، قے، کھانسی، آواز میں درد، آنکھوں کا درد، آنتوں، پیٹ اور غدود میں بہت کام کرتی ہے، پیٹ کا درد، مروڑ، حلق کی سوجن میں بھی اچھا کام کرتی ہے۔

Canceroso No. 7 - C7

یہ ایک کمپونڈ میڈیسن ہے۔ یہ دوا A2 اور C5 کو ملا کر بنائی جاتی ہے۔ خونی بوا سیر اور کینسر، زخم کا گلنا، رگوں کا پھولنا، Varicose Veins کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

Canceroso No.8 - C8

یہ مرکب دوا ہے، S2, C10, F1 کے ملانے سے تیار ہوتی ہے۔ نظام غدود، معدہ اور آنت، جھلیاں خاص طور سے جگر پتہ پیٹ تھوک کے غدود، بڑی آنت اور حرکت کرنے والے اعصاب کے نظام کو بہت فائدہ دیتی ہے۔ ذیابیطیس شکری، جگر میں ریت کی تھیلی کا ورم، جگر کی پتھری کی شکایت میں بہت مفید ہے۔ تمام ریشہ پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ لیبر یا بخار میں بھی بہت فائدہ مند دوا ہے۔

Canceroso No. 9 - C9

یہ بھی مرکب دوا ہے جو S1-S20, A3, A10, C5 اور C10 کو ملا کر بنائی گئی ہے اور یہ ان تینوں کا کام C9 ہی کر سکتی ہے۔ یہ پیٹ، پھپھڑے پر خاص اثر ڈالتی ہے۔ Red Cell کو بڑھاتی ہے۔ خون کی کمی Anemia پر کام کرتی ہے۔ پیٹ کے کینسر اور ڈائیلوشن کمزوری کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔

Canceroso. No. 10 - C10

معدہ، آنتوں کی خرابیوں اور جگر کے عصی خرابیاں، پیٹ کی سوجن اور قبض دائمی کے لئے بہت مفید ہے۔ C10 خون اور غدود کو صاف کرتی ہے۔ مائیجولیا گردے اور Galblader اور پھتری میں بھی اچھا کام کرتی ہے۔ حاملہ کی متلی، قے میں بھی مفید ہے۔ نامردی میں بھی فائدہ مند ہے، آنتوں کے مرض، کینسر، ناسور، گردہ کی سوجن، پھپھڑوں کی تکلیف، اور جگر کی سوجن میں بھی مفید ہے۔

ہے۔ پیشاب سے متعلق جیسے پیشاب نہ آنا، پیشاب میں ریت، سفید آنا، Prostat، گردے اور کینسر کے لئے فائدہ رکھنے والی دوا ہے۔ معدہ کے لئے نمبر 2 دوا ہے۔

Canceroso. No. 17 - C17

یہ دوا پیشاب کی نالیوں اور پیشاب کی خرابیوں کو درست کرتی ہے۔ زیادہ بلطیس میں یا بار بار پیشاب کے آنے میں، گردے اور جگر کی تھیلی میں پتھری پڑ جانے میں بہت مفید ہے۔ جب کسی دوسری دوا سے فائدہ نہ ہو تو اس دوا کو ضرور دیں۔ کینسر میں بھی مفید ہے۔

Venereo. No. 11 - 1

S1 کے بعد اگر کوئی دوا بدن پر اچھا اثر چھوڑتی ہے تو وہ ہے V-1 ہے کیونکہ اس میں تین قدرتی دوائیں موجود ہیں۔ اس دوا میں اسکر و سولفوس کی طرح Mucous Membran پر اثر ڈالنے کی قوت ہے اور خون اور لال خون اور اس کے (RBC) کی طرح سفید سلس (WBC) پر بھی ہے۔ یہ پورے Metabolism پر اپنا کام کرتی ہے اس کے علاوہ (Woem) کیڑا کے لئے بھی ہے سوزاک اور گرمی Syphlis جیسے بھیا تک مرض کی ہر ایک حالت میں فائدہ دیتا ہے۔ یہ دوا کینسر کو ختم کرنے والی ہے۔ قبض کو دور کرنے والی اجابت صاف لانے والی دوا ہے۔ عورت اور مرد کے Gental Organ پر سب سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔ خاص طور سے Urinary Blader Vagina حمل اور پروسٹیٹ کے پرابلم کو ختم کرتی ہے زہریلی دواؤں کے Reaction کو ہٹانے کے لئے بھی بہت اچھا کام کرتی ہے۔ گھٹیا اور وبائی امراض میں صبح و شام کھلانا چاہئے۔ آتشک یعنی سفلس کی مفید دوا ہے۔

Canceroso. No. 14 - C14

یہ دوا بھی مرکب ہے۔ C13-C10, F1, F20, A3 - A10

اس دوا کا خاص اثر جسم کی اندرونی جلد یعنی Mucous Membrane اور Tonsils Dyphtheria کے لئے بہت اچھی دوا ہے۔ اس کے علاوہ آواز کی نلی میں سوجن، گلے میں زخم، کینسر، ٹی بی T.B بخار کے ساتھ گلے کا السر، ہاضمہ، پچش Dysentery پر خاص اثر دار ہے اس کا استعمال سوکھی گولی، ڈائیلوشن کو مپرسیس کے طریقے سے کیا جاتا ہے۔

Canceroso. No. 15 - C15

یہ معدہ کی بیماری کے لئے خصوصاً نمبر 1 دوا ہے۔ اس کے علاوہ لچکدار پیٹ کی تھیلی کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر ہرنیا ہو تو اس کو ضرور دینا چاہئے۔ یہ پیٹ کے کیڑے کے لئے بھی مفید ہے۔ کینسر (سرطان) خصوصاً جگر کینسر Lever آنتوں کا کینسر، اس دوا کا اثر S1 کی طرح ہے پیٹ کی ساری بیماریاں جیسے درد، قے، ڈکار، سرٹنا، گلنا اور بناوٹ وغیرہ میں تبدیلی واقع ہو تو اس کا استعمال بہت فائدہ مند ہے اس دوا کا ناف پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔ آنت کا اترنا (Hernia) آنتوں میں گھاؤ کے لئے بہت بہت مفید دوا ہے۔

یہ دوا اندر اور باہر دونوں طرح سے استعمال کی جاتی ہے مگر اندرونی استعمال تب کرتے ہیں جب دوسری C گروپ کی دوائیں ناکام ہو چکی ہوں۔

Canceroso. No. 16 - C16

یہ بھی مرکب دوا ہے۔ A3 - 10, 20, C15 - 20 اس کا اثر پیٹ پر خاص ہوتا ہے پیٹ کے کینسر کے علاوہ ناف میں سوجن، درد اور ناف جگہ سے ہٹ جانے میں مفید ہے۔ یہ دوا پیشاب کی تھیلی Urinary Bladder گردے پر اثر دار

بہت مفید دوا ہے۔ خارجی استعمال کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

بجلیاں Electricities

یہ مقدم طور پر نظام عصب پر اثر کرتی ہے اعضاؤں کو توانائیوں Powers کی تبدیلی کے لئے ان کا اثر تجربہ کی بناء پر بہت زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

White Electricity (W.E)

ناقص تغذیہ کی وجہ سے جو اعصابی کمزوری پیدا ہوتی ہے یا اعصابی تھکاوٹ، اعصابی درد اور درد شکم جو داخلی طور پر ہوتا ہے اس کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے اس دوا کا مزاج معتدل ہے۔

Red Electricity (R.E)

ریڑھ کی ہڈی اور اس سے نکلنے والے حس اور متحرک اعصاب جو دائیں طرف ہو اس کے لئے متحرک دوا ہے جو اعصاب کے فعل کو بڑھاتی ہے۔ بلغمی مزاج والوں کے لئے مفید دوا ہے۔ ہر طرح کے اعصابی نظام اور فالج کے لئے مفید اور جلد فائدہ دینے والی دوا ہے اعصاب اور پٹھوں کے اکڑن اور اعضا کی لاغری اور گھٹیا کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ خون میں ہیجان کے لئے یہ SS کے ساتھ اچھا اثر دکھاتی ہے۔

Yellow Electricity

ریڑھ کی بائیں جانب کے اعصاب کے حرکت اور اعصاب پر اثر کرتی ہے۔ یہ داخلی اور خارجی دونوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ ٹینشن، مرگی، تشنج، بجران، جنون وغیرہ میں مفید ہے۔ فیبری فیکو اور بجلی ملا کر جگر کے تمام امراض و اعصابی شکایتوں کے لئے جن کا تعلق معدہ اور آنتوں کی نالی سے ہوں بہترین دوا بنتی ہے۔ اس کا تعلق پیٹ کے اعصابی

Venereo. No.2 V2

یہ مرکب دوا ہے۔ Ven-1-10 - S2-10, C17-10 اس کا کام پیشاب کا راستہ Bladder جلد اور اعضائے تناسل کے آگے کی جلد پر ہے۔ سوزاک، Fistula، پیشاب کی جگہ اور گوشت کا بڑھ جانا وغیرہ پر اس کا بہت جلد اچھا اثر ہوتا ہے۔

Venereo. No.3 V3

یہ بھی مرکب دوا ہے۔ Ven-1-20 - C5-20, A2-10 اس کا اثر مرد عورت کے محرک باہ Genital اور ان کی Mucous Membrane پر ہے۔ Syphilis کے مریض کی یہ خاص دوا ہے۔ آتشک مزاج کے لئے آتشک سے مزمن خون کا فساد جن بیماریوں میں ان تینوں دواؤں کا دینا ہے اس کو صرف

Venereo. No.4 V4

یہ بھی کمپونڈ دوا ہے۔ Ven - A2 ہر طرح کے حاد سوزاک اور آتشک زخم زیادہ طور پر خارجی زخم W.E، R.E کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

Venereo. No.5 V5

یہ دوا بھی مرکب ہے Ven1-10 - A3-10 یہ Ven3 کی طرح کام کرتی ہے۔ Syphitis C3-10 کے مرض کی وجہ سے دوسرے درجہ کے جلدی مرض اور Mucous Membrane کی بیماریوں میں جس میں درد نہ ہوا استعمال کی جاتی ہے۔

Venereo. No.5 V5

یہ بھی مرکب دوا ہے اس کو C5، A3 اور V کے ملانے سے تیار ہوتی ہے یہ خون اور لمف کی پیدائش پر اثر کرتی ہے جلد اور جھلیوں میں آتشکی اور دوسرے اسباب سے خرابی ہو تو یہ

حکمتوں سے ہے اس لئے Ver1 اور Y-E ملا کر کیڑوں کو نکال باہر کرتی ہے۔ خاص طور پر سے جبکہ وہ مرگی و تشنج کے سبب پیدا ہوتے ہیں۔ یہ دوا عرق النساء Sciatica میں بھی اکسیر ہے۔

Positive بیماریاں کیا ہیں اور Negative بیماریاں کیا ہیں؟

ہر طالب علم کو یہ جاننا چاہئے کہ مرض دو قسم کے ہوتے ہیں

پازیٹیو (Positive) جس میں ہمارے جسم کے اندر زیادہ کام کرنے لگے۔ یعنی جتنا جسم کے اندر اعضا جتنا کام کرتا ہو زیادہ کرنے لگے یا اعضا ریسہ زیادہ کام کرنے لگے جیسے قلب۔۔۔ فی منٹ 76 سے زیادہ چلنا۔ کان میں طرح طرح کی آوازیں آنا۔ آنکھ کو روشنی کا برداشت نہیں کرنا۔ اور منہ کا مزہ بدل جانا۔ بخار کا بڑھ جانا۔ درد کا بڑھ جانا۔ ایسے وقت میں داؤوں کو سائنس کے مطابق داؤوں کو نگینو Negative خوراک میں دینا چاہئے۔

Negative مرض میں Positive مرض کا بالکل ایسا ہے۔ جب جسم یا جسم کے اعضا اپنے کام ضرورت سے کم کرتے ہوں تو اس کو Negative سمجھنا چاہئے۔ جیسے کان میں سنائی نہ دینا۔ آنکھ سے کم دکھائی دینا۔ بدبو یا خوشبو کا نہ معلوم ہونا، کسی چیز کا منہ میں مزہ نہ معلوم ہونا، جسم کا حس و حرکت کا جاتے رہنا۔ ٹھنڈہ گرم نہ معلوم ہونا۔ نبض کا کم چلنا ایسی حالت میں اس سائنس کے مطابق داؤوں کی مقدار یا دوا۔ تیز ہونی چاہئے۔ ایک گولی سے لیکر ایک ہزار گولی تک تیز ڈائیلوشن میں دی جاسکتی ہے۔ اس میں پازیٹیو دوا دینی چاہئے۔ طالب علموں کو اس قاعدہ کو سامنے رکھ کر مریض کا علاج کرنا

Blue Electricity

بلو الیکٹریسیٹی شریانوں پر اثر کرتی ہے، دموی مزاج اگر بڑی خوراکوں میں دیا جائے تو خون کے بہاؤ کو بڑھاتی ہے اور اگر اونچی طاقتوں میں دی جائے تو مسکن ثابت ہوتی ہے اور خون کو روک دیتی ہے یا بند کر دیتی ہے یہ داخلی اور خارجی دونوں استعمال کے لئے ہے۔ B.E اور A2 کا مرہم جلد کی سرخی اور جلن کے لئے مفید ہے۔ A1 اور B.E کو 8 اونس گرم پانی میں ملا کر ہر دس منٹ پر ایک چائے کے چمچ سے کھلانے پر جریان خون کو روک دیتی ہے خواہ وہ زخم سے ہو یا گردے سے یا پھیپھڑوں سے ہو یا معدہ سے قلب کی تمام التهابی صورتوں میں A1 اور B.E اور C1 اور F1 تیسری ٹیونس میں دینے سے بہت مفید ہوگا۔

Green Electricity

G.E یہ دوا B.E کے مد مقابل ہے وریڈی نظام پر اثر کرتی ہے جہاں B.E اور A1 التهابی یا حاد امراض کی دوائیں ہیں وہاں G.E اور C5 اور A2 مزمن حالات کی دوا ہے۔ ان کا استعمال مزمن زخم، گٹھیا مرض، جلد کی سختی وغیرہ میں ہوتا ہے یہ خارجی استعمال کے لئے بھی مفید ہے۔

☆☆☆☆

دوا کی طاقت کو بڑھانے کے لئے یا جلد فائدہ پہنچانے کے لئے ہر مرض میں W.E اور F.I کا استعمال بہت ضروری ہے۔

اکثر بیماریوں میں قبضیت ضروری رہتی ہے۔ اس لئے کھانا کھانے سے پہلے SI اور کھانا کھانے کے بعد S10 کا استعمال ضرور کرنا چاہئے۔ کبھی کبھی SI اور S10 کی جگہ دوسری خاص دوائیاں جیسے لاسائو، ورٹو 2 Ver قبضیت کے لئے بہت ہی اچھی دوائی جاتی ہے۔

لمف، خون کی خاص حالت میں RE اور خون آنے کی بیماریوں میں B.E پیپ اور زخم کی حالت میں G.E اور ہڈیاں ڈبریم کی حالت میں Y.E اور ہر بیماریوں میں W.E استعمال کرنا چاہئے۔

دواؤں میں بجلیوں کے استعمال سے فائدہ بہت جلد ہوتا ہے۔

زخم یا چوٹ کے حالت میں W.E اگر جسم کے کسی حصہ سے خون زیادہ نکلتا ہو تو B.E اور مواد زخم سے زیادہ یا کم نکلتا ہو تو G.E کا استعمال کیا جاتا ہے۔

مکسچر بنانے کے لئے ایک گولی 2 یا چار اونس پانی میں ملا کر آٹھ خوراک بنا لیں۔ مکسچر بنانے کے وقت اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ ایک دوا مریض کی حالت کے مطابق تجویز کی گئی ہے تو اس دوا کے معاون دواؤں کو بھی ایک ایک گولی ملائیں۔ اگر قبض ہو تو Ver1 مکسچر میں ایک گولی شامل کریں۔ قبض کو دور کرنے کے لئے رات کو سوتے وقت Lars یا Ver2، 20 یا 25 گولی کھلا کر نیم گرم پانی پلا دیں۔ مکسچر میں صرف Ver1 شامل کریں۔ اسی طرح اگر کھانسی ہے تو پی (P) گروپ کی دوائیں ملائیں۔

مکسچر کی سب دوا ڈالنے کے بعد W.E دس بوند

چاہئے۔ کیونکہ پازٹیو مرض میں اگر پازٹیو کی خوراک دی جائے گی تو بیماری اچھے ہونے کے بجائے مرض بڑھ جائے گا۔ یہی حالت نگیٹو مرض میں نگیٹو خوراک کی دوائیں دینے سے ہوگی اس کو انگریزی میں (Reaction) کہتے ہیں۔ ری ایکشن ہونے پر دوا کو بدلنے کی بجائے اس کی خوراک کو الٹا کر دینے یعنی اگر نگیٹو میں دیا گیا ہو تو پازٹیو دینا چاہئے۔ اگر پازٹیو بیماریوں میں پازٹیو دیا گیا ہو تو اس کو نگیٹو دینا چاہئے۔ تو ری ایکشن (Reaction) فوراً ختم ہو جائے گا۔

اگر دوا کی کسی خوراک کو دینے پر مریض کو فائدہ ہوتے ہوئے رک جائے تو پازٹیو کی خوراک کو اور زیادہ پازٹیو کر دینا چاہئے۔ اور نگیٹو کی خوراک کو اور زیادہ نگیٹو کر دینا چاہئے۔

دوا استعمال کرنے کا طریقہ

جس مرض کی جو خاص دوا ہے۔۔۔ اسی دوا کی پونٹھیوں میں اگر مرض پازٹیو ہے تو اس دوا کے معاون دواؤں کے ساتھ پونٹھیوں کو دینا چاہئے اور اگر مرض نگیٹو ہے تو پازٹیو دواؤں کو اس کے معاون دواؤں کے ساتھ دینا چاہئے۔

جس مرض میں جسم کے جن اعضاؤں کی خرابی رہتی ہے اسی اعضاء کی دوائیاں اسکے معاون دواؤں کے ساتھ استعمال کرنی چاہئے۔

مکسچر بنانے میں دواؤں کے خوراک نگیٹو (Negative) دواؤں کی طرف ایک گولی مکسچر میں ڈالی جاتی ہے یعنی جو دوا مرض کی ہے ایک گولی اسی طرح معاون دواؤں کی ایک ایک گولی ڈالی جائے (زیادہ گولیاں ڈالنے سے فائدہ وہی ہوگا) اور ۶ اونس پانی میں ملا کر ۷ خوراک بنا لی جائے۔ اور دن بھر میں دو دو گھنٹہ پر کھلایا جائے مریض کی حالت کے مطابق گھٹایا بڑھایا جاسکتا ہے۔

Bath: یعنی غسل، لوشن سے بعض بعض بیماریوں میں غسل دیا جاتا ہے۔ غسل کے لئے اس طرح سے لوشن تیار کریں۔
اور بیجنل دوا کی ہر ایک دوا کی ایک سو گولیاں اور
مطلوبہ بجلی کی بھی ایک سو (100) بوند ایک ٹب پانی میں ملائی
جاتی ہے اور اس سے غسل کرایا جاتا ہے۔

Hip Bath: کمر تک کا غسل، ہر ایک اور بیجنل دوا کی
ساٹھ گولیاں اور ساٹھ بوند جلی آدھے ٹب پانی یا کمر ڈوبنے بھر
پانی میں ملائیں۔

اس طرح چھوٹے چھوٹے کام کیلئے لوشن بنانے
کے لئے اور بیجنل کی 30 گولیاں اور عیسیٰ کی 30 بوندیں اور چھ
اونس پانی میں ملا کر بنائی جاتی ہیں۔
نوٹ: وقت ضرورت کبھی کبھی دن میں 5، 10 بوند تک دیا جاتا
ہے۔

مزاج کی پہچان

الیکٹرو کمپلکس ہومیوپیتھک کا اصول علاج مزاج پر
منحصر ہے۔ اس لئے سب سے پہلے مریض کا مزاج معلوم کرنا
ضروری ہے۔ اور مزاج کیسے معلوم کرنا چاہئے اس کے لئے
مندرجہ ذیل باتوں پر دھیان دینا چاہئے۔ اگر مزاج کی پہچان
ڈاکٹر کو پوری طرح ہو جائے تو مرض کو دور کرنے میں دیر نہیں
لگتی۔

مزاج انسانی جسم سے اس کے حرکات رہن، سہن،
کھانے پینے سے بھی بہت کچھ پتہ چل جاتا ہے۔ مزاج کے
علامات ایک آدمی کے جسم سے خاص طور سے ظاہر ہو جاتا
ہے۔ ڈیل، ڈول، رنگ نبض اور قلب کی حرکتوں سے بھی بہت
کچھ معلوم ہو جاتا ہے۔

مزاج کو جاننے کے لئے دو باتوں کو ہمیشہ مد نظر رکھنا
چاہئے۔ اس کے علاوہ مختلف اقسام کے مزاج انسانوں کے

ایک دن کے مکسچر میں ملا دیں۔ اور دو دو گھنٹہ پر کھائیں۔ مکسچر میں
ایک گولی جتنا فائدہ کرے گا۔ اتنی ہی 3 یا چار گولی دینے پر فائدہ
ہوگا۔ اگر ایک گولی دینے پر پورا فائدہ نہ معلوم ہو تو کبھی کبھی
2، 3، 4، 5 گولی ایک گولی کی جگہ پر استعمال کر سکتے ہیں۔

B.E نیلی بجلی کا استعمال مکسچر میں احتیاط سے کرنا
چاہئے۔ ایک دن کی دوا میں ایک دو بوند ہی ملانا چاہئے اور
خارجی استعمال اچھی طریقہ سے کر سکتے ہیں۔ پہلی بجلی سر
سام۔ ہڈیاں بے ہوشی اور کھجلی میں ایک دو بوند خوراک تک
ایک دن میں کھلانا اور لگانا چاہئے۔ اس کو زیادہ مقدار میں نہیں
دینا چاہئے۔ سبز بجلی بہت مواد نکلنے پر 20 بوند ایک دن میں
کھلانا چاہئے۔ اور اس سے کم خوراک ہی کھلانا چاہئے۔

اور کبھی کبھی 20 بوند سے زیادہ استعمال کرنے پر
کولک پین (Colic Pain) یعنی درد معدہ کا ڈر رہتا ہے۔
لال بجلی بہت کمزوری میں طاقت کے لئے اور موت کے خوف
میں جبکہ بہت زیادہ کمزوری معلوم ہو کہ اب موت آجائے گی۔
اس وقت 20 بوند ایک دن میں استعمال کرنا چاہئے اور بے
ہوشی میں بھی 20 بوند کی بجائے 30-25 بوند تک استعمال کر
سکتے ہیں۔

Lotion: جس دوا کا لوشن بنانا مقصود ہو تو اس دوا کی 30
گولیاں اور بیجنل کی لیں اور 30 بوند بجلی کی لے لیں اور 6 اونس
پانی میں ملا لیں لوشن تیار ہو گیا۔ فرض کیجئے کہ اور بیجنل کی دو تین
دو ملانی ہے تو ہر دوا کی 30 گولی اور 30 بوند بجلی کی ڈالیں۔
لوشن تیار ہونے کے بعد ایک چار تہہ یا آٹھ تہہ کپڑا کا بنا کر تر
کر لیں اور کبھی کبھی کمپرس کی ضرورت پڑتی ہے تو اسی لوشن کو
گرم کر کے گدی بنا کر ماؤف جگہ پر گرم گرم لگائیں۔ اسی
حساب سے لوشن بنانے کے لئے پانی اور دوا کی مقدار کم یا زیادہ
کر سکتے ہیں۔

اجسام میں پائے جاتے ہیں۔ مگر خاص طور سے چار مزاج کے ہوتے ہیں۔

کف مزاج یعنی بمفٹیک ٹمپرامنٹ 3 خون کے مزاج جسکو سینگونی ٹمپرامنٹ 3 وات جسکو نروس ٹمپرامنٹ بھی کہتے ہیں 4 پت کے مزاج جو بلی آلس ٹمپرامنٹ (Bilias Tompramint) کہتے ہیں۔

علامات لمفٹیک ٹمپرامنٹ (Lymfhatic tampramint) بلغمی مزاج، علامتیں اس کی یہ ہیں۔ نرمی اور فرہی بدن زیادہ چربی، رنگت بدن کا پھیکا، لب موٹا چہرہ پھولا۔ آنکھیں سفید یا مائل بہ سیاہی بال پتلے، سستی اور کابلی جسم میں سردی اور رطوبت کی زیادتی۔ دوران خون اور کل حرکات جسمانی اور سست۔ نبض آہستہ اس قسم کے مزاج والوں کو اکثر امراض اور پھوڑا اور دمبل ہوا کرتے ہیں۔

ضروری نوٹ: بلغمی مزاج والوں کے لئے اسکرا فو لوسو گروپ کی دوائیاں بہت مفید اور کارگر ہوا کرتی ہے۔

دموی مزاج کے علامات:

Sangume Tamperamint

جب غلبہ خون کا حالت صحت میں ہوتا ہے اس کی علامتیں یہ ہیں، فرہی عضلات، بالوں کا سخت ہونا، رنگت بال کی بھوری یا سرخ چہرہ اور جسم سرخ اور نرم۔ جلد اور شرائین یعنی رگ خون سے بھری ہوئی۔ دوران خون تیزی کے ساتھ حرکت میں نبض قوی۔ غصہ جلد آنا۔ جن میں یہ علامتیں پائی جائیں۔ ان کا مزاج سینگونی ٹمپرامنٹ کا ہوتا ہے۔ امراض ان اشخاص کو انفلو میٹری تیزی کے ساتھ ہوا کرتے ہیں۔

ضرورتی نوٹ اس مزاج۔۔۔۔۔ والوں کے لئے انجائیگیو گروپ کی دوائیں بہت جلد اثر کرتی ہیں۔

علامات:

Nervous Tempramint: نروس ٹمپرامنٹ

علامتیں اس کی یہ ہیں طبیعت بردبار۔ ہر وقت خیال خراب رہیں۔

خاموشی اور تنہائی پسند ہوا ایسے مزاج والوں کو اکثر امراض معدہ و آنت ہوا کرتے ہیں۔ اور دیر پارہتے ہیں اسی کو نروس یعنی عصبی مزاج بھی کہتے ہیں۔

ضروری نوٹ: اس مزاج کے مریضوں کو اسکرا فو لوبائی پوٹشی میں دیں اور ایف ون بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

علامات:

بلی یس ٹمپرامنٹ۔ صفراوی مزاج

:Bilious Temperamint

علامتیں اس کی یہ ہیں۔ جسم اوسط درجہ نہ بہت موٹا نہ بہت دبلا۔ محنت کش عضلات سخت، بشرہ سے تیزی اور چالاکی معلوم ہوتی ہے۔ رنگت جلد کی کچھ زردی مائل۔ نبض تیز۔ اس مزاج کے آدمیوں کا غصہ بدلے لینے والا ہوتا ہے اور عارضہ صفراوی زیادہ ہوا کرتا ہے۔

ضروری نوٹ: صفراوی مزاج والوں کے لئے S5 زیادہ مفید ہوتی ہے۔

مخلوط مزاج Mixed Tamperamint اگر کہیں کسی مرض میں دو قسم کے مزاج والی علامات پائی جائے تو اس کو میکس ٹمپرامنٹ کہتے ہیں میکس مزاج والوں میں جس مزاج کی زیادہ علامات پائی جائیں۔ اسی مزاج کی دوا دینی چاہئے۔ بلغمی مزاج اور خون والے مزاج جو مخلوط مزاج ہوتو ایسے حالت میں لئفٹیکو زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

- | | |
|---|--|
| <p>15. C1 - Tissue Products containing a large Erie of Effect Glands Mucosa Members a Greed Female Remedy</p> <p>16. C2 - Serape Membranes, Mucosa Membranes Such as Bladder, Gal Bladder, Large brusel (Constipation) eding</p> <p>17. C3 - Skin, Glands Intestine</p> <p>18. C4 - Medians Bone, Teeth flair, Nail</p> <p>19. C5 - Lever, Skin, Ulcers, Tumers</p> <p>20. C6 - Kidney Kidney Stone Blader and gout</p> <p>21. C7 - Varicose vein chronic inflammation ulcer's</p> <p>22. C8 - Lever, Gal Bladder, Spleen, Pinkeye, Chronic Constipation</p> <p>23. C9 - Stomach Lymphoid Organs, Glands Nutrition and Metabolic, Disoorders</p> <p>24. C10 - Nervosa, Disorders of the Gastro intestinal channel</p> <p>25. C11 - muscle and Articuler, gout, Arteries Abscess Skin Rash</p> <p>26. C12 - Acute inflammation of the glands Mucosa Membranes female gentels organs</p> <p>27. C13 - Throat tonsiles larynx (inflammation) cater</p> | <p>Electro Homeopathy Medicine</p> <p>1. A1 - Artiner SystemHeart & Circulation(Gen - Stumbling) Strong, D/0Calming, Low BP</p> <p>2. A2 Venue System V Conjunction, Homeopathy, Varicose vein Chronic Inflammation</p> <p>3. A3 - Hemots biotic system Anaemia Conventional weak state Neuron sthimin</p> <p>4. P1 - Cough Bronchitis</p> <p>5. P2 - Cough with thick and Caters</p> <p>6. P3 - Cough Medicine for children's</p> <p>7. P4 - Cough avid Asthma Older people Spasmodic cough</p> <p>8. P5 -Constitutional Disease of the lungs in particular</p> <p>9. P6 - Expectorant chronic Caters</p> <p>10. P7 - Acute forms of Inflammation of the bronchitis and lungs</p> <p>11. P8 - Chronic lung Diseases Belong infected with Constant low Temperature</p> <p>12. P9 - Acutefibral with spasmodic bramby cough</p> <p>13. F1 - Central and Atomic Nervosa System in Strong</p> <p>14. F2 - Topical Application in Neuralgia, craps itchif</p> |
|---|--|

- | | |
|---|--|
| <p>40. S2 - Bladder kidney, Lever Bile
Stroll inertia</p> <p>41. S3 - Skin chornic Eczema
intestinal mucosa system
sensitive</p> <p>42. S4 - Uritrihs, Scystis</p> <p>43. S5 - Levergal, Promots bills and
uric acid excretion acut rasjh
Eczema</p> <p>44. S6 - Kidney stone Bladder
Diuretic Atheor scaling</p> <p>45. S7 - Acute inflamation of the
gastro intestine tral mucus
membranes and glands</p> <p>46. S8 - Enema and weakness
instating of gastric disease</p> <p>47. S9 -Nevosa disorderof the
gastro in..... fundamental
Deficiency of the Lever bille...</p> <p>48. S10 - Infection and cold vegetis
nervosa disorder (stomach
intestine) Gal Bladder, Heart
Megronic) cramps choric)</p> <p>49. S11 - Progeny vomit motion
sickness migraine with vomiting</p> <p>50. S12 - Eye Product Conjectural
cater</p> <p>51. Ver1 - Intestinal disorders,
infection and Intestinal parricide</p> <p>52. Ver2 - As w l l specially chornic
diseases constipation (Enemas)</p> | <p>28. C14 - Throat tonsils larynx
(fibril) inflammation</p> <p>29. C15 - Stomach (ulcer) in
largamente (Redaction)
peritoneum breaking equipment</p> <p>30. C16 - Like C15, Particularly
stomach illness with Anemiaand
Weakness</p> <p>31. C17 - Blister Agents base
thickness for urinary retention
potency D/o for bed we thing</p> <p>32. Ven1 - Chronic all the metabolic
blood and ilepatic disease an
aditif</p> <p>33. Ven2 - Chronic urethral and
Bladder disorders</p> <p>34. Ven3 - inflmmatory disease of
the lards muscle membranes and
skin</p> <p>35. Ven4 - Mainly externally for
asperses and ulcers</p> <p>36. Ven5 - Chronic skin rash and
externally apply (Envelop)</p> <p>37. L1 - Lypistel mobilitation of
defense forges Kor pereigeneu
dross swelling skin rash</p> <p>38. L2 - Anemia blood for
strengthen and renewal a
weakness of vercas origins</p> <p>39. S1 - A penanesia for the hole
metabolism gastric centre,
streamlet appetit and metabolic</p> |
|---|--|

ELECTRO HOMEOPATHY MEDICINE COMBINATION

ASTHAMA = S1+C5+A3+P2 3rd

CONSTIPATION =

S2+C2+VER M1+SLASS 1st

DIARRHOEA = S10+C13+S3+3rd

RENAL STONE =S2+C2+S5+C6+F1 1st

PEPTIC ULCER = S2+C15 3rd

LEUCORRHOEA =

C1+S1+VEN+L1+A3 3rd

AMENORPHOEA =

A3+S1+C1+L1, 1st

DIABETES = F1+S6+C6+A3+L1, 3rd

GOUT = S2+C5+L1+F1 3rd

RHEUMATISM =

S5+C3+A3+L1 3rd **impotency**

53. BE - Arterial System low doses
hemorrhage Acute inflammation
strong boxes heart failure,
circulatory disorders
54. GE - Vince hernorruly chronic
inflamating ulcer ties
55. RE - Neuralgia paralysis,
depression
56. YE - Cramps choric agitation
itting
57. WE - Nervosa exhaustion,
Neurosis pain, sleep disturbance
58. APP - Skin disturbance, Skin
glands, Skin nervosa, Arnahrays
disorders
59. SCASS - Working as Dig lefties
and lysatif
60. SYNTH - General Whole sum
Remady for sinking weak and
Anemic pethanis

☆☆☆☆

الیکٹروہومیوپیتھی قانونی تسلیم شدہ

ہائی کورٹ آف دہلی نے منظوری دی ہے
بتاریخ: 18 نومبر 1998ء

سپریم کورٹ آف انڈیا نے منظوری دی ہے
بتاریخ: 10 مئی 2006ء

ہائی کورٹ آف کولکتہ نے منظوری دی اور ہر ڈپارٹمنٹ کے
آفیسروں کو دخل اندازی کرنے سے منع کیا علاج و معالجہ کے
سلسلہ میں ہائیکورٹ آف جبل پور مدھیہ پردیش نے منظوری
دی ہے۔

سنٹرل گورنمنٹ منسٹر آف ہیلتھ نے منظوری دی ہے
بتاریخ: 25 نومبر 2003ء

بتاریخ: 27 فروری 2004ء

کورٹ آف سکندرآباد نے منظوری دی ہے۔ مزید یہ حکم
جاری کیا کہ الیکٹروہومیوپیتھی کے ڈاکٹر کو علاج و معالجہ کے حد
تک کوئی بھی ڈپارٹمنٹ کے آفیسر دخل اندازی نہ کریں
بتاریخ: 12 مئی 2001ء

سنٹرل گورنمنٹ منسٹر آف ہیلتھ نے یہ آرڈر جاری کیا ہے
کہ الیکٹروہومیوپیتھی ڈاکٹر پورے ہندوستان میں کہیں بھی
دواخانہ چلا سکتے ہیں۔

کرناٹک منسٹر آف ہیلتھ نے منظوری دی ہے
بتاریخ: 25 دسمبر 2003ء

ممبئی C.I.M. نے تحریری طور پر یہ ڈکلیئر کیا کہ الیکٹرو
ہومیوپیتھی کے ڈاکٹر پر کسی بھی قسم کی قانونی کاروائی نہیں
کر سکتے علاج و معالجہ کی حد تک۔

حکومت چھتیس گڑھ اسمبلی نے منظوری دی ہے
بتاریخ: 11 جولائی 2006ء

سنٹرل گورنمنٹ منسٹر آف ہیلتھ نے یہ آرڈر جاری کیا کہ
الیکٹروہومیوپیتھک ڈاکٹر پورے ہندوستان میں کہیں بھی
دواخانہ چلا سکتے ہیں۔

ڈاکٹر آف ہیلتھ ڈپارٹمنٹ دہلی نے منظوری دی ہے۔
بتاریخ: 20 جون 2003ء
ممبئی ہائی کورٹ نے منظوری دی ہے۔

مذکورہ بالا قانونی دستاویز ہمارے کالج اور کونسل میں موجود
ہیں۔

3. M.D.E.H. ڈاکٹر آف میڈیسن ان الیکٹرو

ہومیوپیتھی قابلیت انٹرا اور بچلر آف میڈیسن مدت 3 سال۔

4. R.M.P.E.H.A.M. رجسٹر میڈیکل پرائکٹشنر

الیکٹرو ہومیوپیتھک آلٹرنیٹو میڈیسن قابلیت S.S.C، 5 سال
کا تجربہ سرٹیفکیٹ۔

خصوصیات: داخلہ کے بعد کورس کی کتابیں فراہم کی جاتی ہیں۔ ہر اتوار جنرل نانج لکچر آف میڈیسن دیا جاتا ہے۔ اور پرائکٹیکل تجربات دیئے جاتے ہیں۔ دور دراز کے لوگ امتحان کے وقت 20 دن پہلے انسٹیٹیوٹ حاضر ہو جائیں تاکہ امتحان دیئے میں آسانی ہو سکے۔

نوٹ: داخلہ فیس، ماہانہ فیس یا سالانہ فیس کے تعلق سے بالمشافہ چیرمین صاحب سے بات کریں اور قابلیت میں S.S.C یا B.A کے مماثل والے بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔ ہمارے انسٹیٹیوٹ سے اور دیگر کورس بھی آپ کر سکتے ہیں۔ تفصیلی معلومات کیلئے شخصی طور پر ملاقات کریں یا فون پر تفصیلات معلوم کریں۔

خوشخبری:۔ مزید یہ کہ اب الیکٹرو ہومیوپیتھی پر قانون سازی (Recognize) جاری ہے

جوہر میڈیکل کالج آف الیکٹرو ہومیوپیتھی

جوہر دواخانہ، میر محمود عالم درگاہ، پہاڑی روڈ،
راجندر نگر، حیدرآباد۔ (تلنگانہ)

ڈاکٹر ڈاکٹر الحاج ایم ایس حسین

B.E.M.S., M.D.E.H.

فون پر رابطہ پیدا کر کے تشریف لائیں۔

Cell: 9346399654, 9397042185

ڈاکٹری کورس کیجئے BEMS

فاصلاتی تعلیم کے ذریعہ

جوہر میڈیکل کالج آف الیکٹرو ہومیوپیتھی

اجازت یافتہ سی سی ای ایچ، حیدرآباد

اے پی گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر: 1932ء

نمبر 9، کشن باغ، راجندر نگر روڈ، بہادر پورہ، حیدرآباد

کوشش ہی کامیابی کے ضمانت ہے آج کے مصروف ترین دور میں فن طب کا ذوق ہونے کے باوجود بہت سے لوگ بھی مصروفیت اور کبھی اخراجات اور کبھی دوری کی وجہ سے اس جانب قدم بڑھانا چاہتے ہوئے بھی قدم بڑھانہیں پاتے۔ آئیے ہم آپ کے اس جذبہ کو پورا کرنے کے لئے خط و کتابت کے ذریعہ اور انتہائی مناسب خرچ پر حسب ذیل کورس پیش خدمت کر رہے ہیں جسے مصروف حضرات اپنا کاروبار کرتے ہوئے اور خواتین بھی گھر بیٹھے بلا قید و عمر جوہر میڈیکل کالج آف الیکٹرو ہومیوپیتھی سے کورس کی تکمیل کر کے بورڈ سے امتحان دیکر بورڈ کی سند اور رجسٹریشن سند حاصل کریں۔

1. D.E.H.M. ڈپلوما آف الیکٹرو ہومیوپیتھک

میڈیسن سسٹم قابلیت S.S.C مدت ایک سال کے بعد
BEMS بچلر آف الیکٹرو ہومیوپیتھک میڈیسن سسٹم قابلیت
انٹرمیڈیٹ مدت تین سال۔

2. M.D. ڈاکٹر آف میڈیسن ان الیکٹرو ہومیوپیتھی

قابلیت انٹرا اور بچلر آف میڈیسن مدت 2 سال